



# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

PART XVII

XVII حصہ

अनुभाग I

SECTION I

سکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित  
PUBLISHED BY AUTHORITY

اhtarī سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	शुक्र	5, जुलाई 2013	10 आषाढ़,	1935 (शक)	खंड III
No. II	New Delhi	Friday	5, July 2013	10 Ashadha,	1935 (Saka)	Vol. III
نمبر II	نئی دہلی	جمع	5 جولائی 2013	10 آشادھ 1935،	(شک)	جلد III

विधि और न्याय मंत्रालय  
(विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 20, अप्रैल, 2013, चैत्र 30, 1935 (शक)

“कौमी तफतीशी एजेंसी एकट, 2008”, “अदवियात (कंट्रोल) एकट 1950”, “गैर मुनज्ज़म कामगारान समाजी तहफ़मुज़ एकट, 2008”, “बच्चा व्याह मुमानेझत एकट 2006”, “कौमी अकलीती तालीमी इदारा कमीशन एकट, 2004”, “मरकज़ी तालीमी इदारे (दाखिले में तहफ़मुज़) एकट, 2006”, “शदीद आफत इन्तेज़ामी एकट, 2005”, “ग्राम न्यायालय एकट, 2008”, “सरकारी किफालात एकट, 2006” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTIC  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 20th April, 2013, Chaitra 30, 1935 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The National Investigation Agency Act, 2008", "The Drugs (Control) Act, 1950", "The Unorganised Workers' Social Security Act, 2008", "The Prohibition of Child Marriage Act, 2006", "The National Commission for Minority Educational Institutions Act, 2004", "The Central Educational Institutions (Reservation in Admission) Act, 2006", "The Disaster Management Act, 2005", "The Gram Nyayalayas Act, 2008", "The Government Securities Act, 2006" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف  
(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکش بعنوان: ”تویی تفیقی انجمنی ایکٹ، 2008“، ”اویات (کنٹرول) ایکٹ 1950“، ”غیر منظم کام گران سماجی تحفظ ایکٹ، 2008“، ”بچی یا مانعت ایکٹ، 2006“، ”تویی اقلیتی تعلیمی ادارے (داخلے میں تحفظ) ایکٹ، 2006“، ”شدید آفت انتظامی ایکٹ، 2005“، ”گرام نیایاہی ایکٹ، 2008“، ”سرکاری کفالت ایکٹ، 2006“ کا اردو تحریر صدر جمہوری کی اتحاری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ متن (مرکزی توینیں) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے نقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں متن شرح جائے گا۔

P.K. Malhotra

Secretary to the Government of India.

قیمت: پانچ روپے

# The Disaster Management Act, 2005

## شدید آفات انتظامی ایکٹ، 2005

### (نمبر 53 بابت 2005)

(23 دسمبر، 2005)

ایکٹ، تاکہ شدید آفات کے موثر انتظام اور اس سے مسلک یا صمنی امور کے لیے توضیع کی جائے۔  
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپن ویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

#### باب ا

#### ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ- (1) اس ایکٹ کو شدید آفات انتظامی ایکٹ، 2005 کہا جائے گا۔  
(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہو گا۔

(3) یہ ایسی ☆ تاریخ پر نافذ لعمل ہو گا، جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔ اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے اور مختلف ریاستوں کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی، اور اس ایکٹ کی کسی توضیع میں کسی ریاست کی نسبت نفاذ کا کوئی حوالہ اس ریاست میں اس توضیع کے نفاذ کے کسی حوالہ کے طور پر تعبیر کیا جائے گا۔

---

☆ تاریخ 28 جولائی، 2006 سے نافذ۔ دفعات 2, 10, 8, 6, 5, 4, 3, 75, 77 اور 79 بھی اسی تاریخ سے نافذ۔

تعريفات - 2 - اس ایک میں تا قنیکہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”متاثرہ علاقہ“ سے ملک کا کوئی ایسا علاقہ یا حصہ مراد ہے جو کسی آفت سے متاثر ہے؛

(ب) ”فروغ استعداد“ میں حسب ذیل شامل ہے:-

(i) موجودہ وسائل اور حاصل کیے جانے یا پیدا کیے جانے والے وسائل کی شناخت،

(ii) ذیلی فقرہ (i) کے تحت شناخت شدہ وسائل کو حاصل کرنا یا پیدا کرنا،

(iii) شدید آفات کے موثر انتظام کے لیے عملہ منظم کرنا اور تربیت دینا اور ایسی تربیت کی ہم آہنگی؛

(ج) ”مرکزی حکومت“ سے حکومت بھارت کی ایسی وزارت یا محکمہ مراد ہے جس کا شدید آفت انتظامی پر انتظامی کنٹرول ہے؛

(د) ”شدید آفت“ سے کسی علاقہ میں قدرتی یا انسانی ساختہ و جوہات نے یا حادثہ یا غفلت شعاری سے پیدا ہونے والی ایسی

کوئی تباہی، سانحہ، بلاعے ناگہانی یا شدید واقعہ مراد ہے جس کا نتیجہ زندگی کا کافی نقصان یا انسانی تکلیف یا جائیداد کا نقصان اور

بر بادی یا موحولیات کا نقصان یا تزیل ہے اور جو ایسی نوعیت یا شدت کا ہے جو متاثرہ علاقہ کی پوری آبادی کی قوت سے باہر ہے؛

(ه) ”شدید آفت انتظامی“ سے منصوبہ بندی، منظم کرنے والے، ہم آہنگی لانے والے اور عملدرآمد کرنے والے اقدامات کا

متواتر اور مر بوط عمل مراد ہے جو مندرجہ ذیل کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہے:-

(i) کسی شدید آفت کے خطرے یا اس کے خدشات کا انسداد،

(ii) کسی شدید آفت یا اس کی شدت یا اس کے نتائج کے خطرے کو تخفیف یا کم کرنا،

(iii) فروغ استعداد،

(iv) کسی شدید آفت سے نپٹنے کے لیے تیاریاں،

(v) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کا فوری رد عمل،

(vi) کسی شدید آفت کے اثرات کی شدت کی تشخیص کرنا،

(vii) انخلا، بچاؤ اور راحت،

(viii) بازا آباد کاری اور تعمیر نو؛

(و) ”ضلع اتحاری“ سے دفعہ 25 کے ضمن (1) کے تحت تفصیل دی گئی ضلع شدید آفت انتظامی اتحاری مراد ہے؛

(ز) ”ضلع منصوبہ“ سے دفعہ 31 کے تحت ضلع کے لیے تیار کیا گیا شدید آفت انتظامی کے لیے منصوبہ مراد ہے؛

(ح) ”مقامی اتحاری“ میں پچائی راج ادارے، میونسپلیاں، ضلع بورڈ، چھاؤنی بورڈ، شہری منصوبہ بندی اتحاری یا ضلع پریشہ

یا کسی بھی نام سے موسم کوئی دیگر جماعت یا اتحاری شامل ہے جس کوئی الوقت نافذ العمل قانون کے ذریعے کسی مصروف مقامی

علاقہ کے اندر ضروری خدمات دینے کے لیے یا شہری خدمات کی گمراہی اور انتظام سپرد کیے گئے ہیں؛

(ط) ”تخفیف“ سے کسی شدید آفت یا کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال کے خطرے، تصادم یا اثرات کو کم کرنے کے لیے درکار اقدامات کرنا مراد ہے:

(ی) ”قومی اتحاری“ سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی قومی شدید آفت انتظامی اتحاری مراد ہے:

(ک) ”قومی عاملہ کمیٹی“ سے دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت تشكیل دی گئی قومی اتحاری کی عاملہ کمیٹی مراد ہے:

(ل) ”قومی منصوبہ“ سے دفعہ 11 کے تحت سارے ملک کے لیے تیار کیا گیا شدید آفت انتظامی کے لیے منصوبہ مراد ہے:

(م) ”تیاری“ سے کسی خدشاتی صورت حال یا شدید آفت یا اس کے اثرات سے پہنچ کے لیے تیار رہنے کی حالت مراد ہے:

(ن) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے:

(س) ”تعیر نو“ سے شدید آفت کے بعد کسی جائیداد کی تعیر نو یا بھالی مراد ہے:

(ع) ”وسائل“ میں افرادی قوت، خدمات، تعیری سامان اور خوارک شامل ہیں:

(ف) ”ریاستی اتحاری“ سے دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی ریاستی شدید آفت انتظامی اتحاری مراد ہے اور اس میں اس دفعہ کے تحت یوں میں علاقہ کے لیے تشكیل دی گئی شدید آفت انتظامی اتحاری بھی شامل ہے:

(ص) ”ریاستی عاملہ کمیٹی“ سے دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت تشكیل دی گئی کسی ریاست کی عاملہ کمیٹی مراد ہے:

(ق) ”ریاستی حکومت“ سے ریاستی حکومت کا وہ بھکرہ مراد ہے جس کا شدید آفت انتظامی پر انتظامی کنٹرول ہے اور اس میں آئین کی دفعہ 239 کے تحت صدر کے ذریعے مقررہ یوں میں علاقہ کا ناظم الامور بھی شامل ہے:

(ر) ”ریاستی منصوبہ“ سے دفعہ 23 کے تحت پوری ریاست کے لیے تیار کیا گیا شدید آفت انتظامی کے لیے منصوبہ مراد ہے۔

## باب ॥

# قومی شدید آفت انتظامی اتحاری

قومی شدید آفت انتظامی اتحاری کا قیام - 3 (1) ایسی تاریخ سے جیسا کہ مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس سلسلے میں مقرر کرے، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے قومی شدید آفت انتظامی اتحاری کے نام سے موسوم ایک اتحاری قائم کی جائے گی۔

(2) قومی اتحاری ایک چیرپسن اور دیگر اکیلن کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگی جو نو سے تجاوز نہ کرے، جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے اور جب تک کہ قواعد میں بصورت دیگر وضع نہ کیا جائے، قومی اتحاری حسب ذیل پر مشتمل ہوگی:-

(الف) بھارت کا وزیر اعظم، جو قومی اتحاری کا بہ اعتبار عہدہ چیر پر سن ہوگا؛  
(ب) نو سے تجاوز نہ کرنے والے ایسے دیگر ارکین جو قومی اتحاری کے چیر پر سن کے ذریعے نامزد کیے جائیں گے۔  
(3) قومی اتحاری کا چیر پر سن ضمون (2) کے فقرہ (ب) کے تحت نامزد ارکین میں سے ایک رکن کو قومی اتحاری کا نائب چیر پر سن نامزد کر سکے گا۔

(4) قومی اتحاری کے ارکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔  
قومی اتحاری کے اجلاس - 4 - (1) قومی اتحاری کا اجلاس جب بھی ضروری ہو، ایسے وقت اور جگہ پر ہوگا جیسا کہ قومی اتحاری کا چیر پر سن ٹھیک سمجھے۔

(2) قومی اتحاری کا چیر پر سن قومی اتحاری کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔  
(3) اگر کسی وجہ سے قومی اتحاری کا چیر پر سن قومی اتحاری کے کسی اجلاس میں حاضر ہونے سے قاصر ہے تو قومی اتحاری کا نائب چیر پر سن اس اجلاس کی صدارت کرے گا۔

قومی اتحاری کے اشراں اور دیگر ملازمین کی تقری - 5 - مرکزی حکومت قومی اتحاری کو ایسے اشراں، صلاح کار اور ملازمین مہیا کرے گی: بزوہ قومی اتحاری کے کارہائے منصبی کو انجام دینے کے لیے ضروری سمجھے۔  
قومی اتحاری کے اختیارات اور کارہائے منصبی - 6 - (1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، قومی اتحاری شدید آفت کے بروقت اور موثر د عمل کو یقینی بنانے کے لیے شدید آفت انتظامی کے لیے حکمت عملیاں، منصوبے اور رہنمای خطوط مرتب کرنے کے لیے ذمہ دار ہوگی۔

(2) ضمون (1) میں مندرج توضیعات کی تدبیت کو مضرت پہنچائے بغیر قومی اتحاری۔

(الف) شدید آفت انتظامی پر حکمت عملیاں مرتب کر سکے گی؛  
(ب) قومی منصوبے منظور کر سکے گی؛  
(ج) حکومت بھارت کی وزارتوں یا حکاموں کے ذریعے قومی منصوبہ کے مطابق تیار کردہ منصوبے منظور کر سکے گی؛  
(د) ریاستی منصوبہ کو مرتب کرتے وقت ریاستی اتحاریوں کے ذریعے اپنانے جانے والے رہنمای خطوط منظور کر سکے گی؛  
(ه) حکومت بھارت کی مختلف وزارتوں یا حکاموں کے ذریعے شدید آفت کی انسداد یا اثرات کی تخفیف کے اپنے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں اقدامات کو مربوط بنانے کے مقصد کے لیے اپنانے جانے والے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی؛  
(و) شدید آفت انتظامی کے لیے حکمت عملی اور منصوبہ کے نفاذ اور عمل آوری کو منظم کر سکے گی؛  
(ز) تخفیف کی غرض کے لیے رقمات کی توضیع کی سفارش کر سکے گی؛  
(ح) بڑی شدید آفات کے ذریعے متاثرہ دیگر ممالک کو ایسی مدد فراہم کر سکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت معین کرے؛

(ط) خدشاتی شدید آفی صورت حال یا شدید آفت سے نپٹنے کے لیے شدید آفت کے ایسے دیگر اقدامات کر سکے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے;

(ی) قومی شدید آفت انتظامی ادارہ کو چلانے کے لیے وسیع حکمت عملیاں اور ہنما خطوط مرتب کر سکے گی۔

(3) قومی اتحاری کے چیر پر سن کو، ہنگامی حالات میں، قومی اتحاری کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہو گا لیکن ایسے اختیارات کا استعمال قومی اتحاری کے ذریعے بعد ازاں تو شیق کے تابع ہو گا۔

قومی اتحاری کے ذریعے مشاورتی کمیٹی کی تشکیل - 7-(1) قومی اتحاری ایک مشاورتی کمیٹی کی تشکیل کر سکے گی جس میں شدید آفت انتظامی کے میدان میں مہر اور قومی، ریاستی یا اضلع سطح پر شدید آفت انتظامی کی عملی مہارت رکھنے والے ماہر ہوں جو شدید آفت انتظامی کے مختلف پہلوؤں پر سفارش کریں گے۔

(2) مشاورتی کمیٹی کے اراکین کو ایسے لااؤنس ادا کیے جائیں گے جیسا کہ قومی اتحاری کے مشورے سے مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

قومی عاملہ کمیٹی کی تشکیل - 8-(1) مرکزی حکومت، دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے جاری کیے جانے کے فرو بعد، قومی اتحاری کو اس ایکٹ کے تحت اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کرنے کے لیے ایک قومی عاملہ کمیٹی تشکیل دے گی۔

(2) قومی عاملہ کمیٹی مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی، یعنی:-

(الف) حکومت بھارت کا سکریٹری جو مرکزی حکومت کی ایسی وزارت یا مکملہ کا انصارج ہے، جس کے پاس شدید آفت انتظامی کا انتظامی کنشروں ہے، بہ اعتبار عہدہ چیر پر سن ہو گا؛

(ب) زراعت، ایمنی توائی، دفاع، پینے کے پانی کی رسائی، ماحولیات اور جنگلات، مالیات (اخراجات)، صحت، بجلی، دہی ترقی، سائنس اور ٹکنالوجی، خلاء، میلی مواصلات، شہری ترقی، آبی وسائل پر انتظامی کنشروں والی وزارتیوں یا حکومت میں حکومت بھارت کے سکریٹری اور چیف آف اسٹاف کمیٹی کے مربوط دفاعی اسٹاف کا چیف، بہ اعتبار عہدہ۔

(3) قومی عاملہ کمیٹی کا چیر پر سن قومی عاملہ کمیٹی کے کسی اجلاس میں حصہ لینے کے لیے مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے کسی دیگر افسر کو دعوت دے سکے گا اور ایسے اختیارات کا استعمال اور ایسے کارہائے منصبی کی انجام دہی کر سکے گا جو مرکزی حکومت کے ذریعے قومی اتحاری کے صلاح و مشورہ سے مقرر کیے جائیں۔

(4) قومی عاملہ کمیٹی کے ذریعے اپنے اختیارات کے استعمال اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنایا جانے والا ضابطہ ایسا ہو گا جو مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے گا۔

ذیلی کمیٹیوں کی تشكیل۔ 9- (1) قومی عاملہ کمیٹی، جب بھی وہ اپنے کارہائے منصبی کی موثر انعامات دی کے لیے ضروری سمجھے، ایک یا زیادہ ذیلی کمیٹیاں تشكیل دے سکتی گی۔

(2) قومی عاملہ کمیٹی، اپنے اراکین میں سے کسی کو ضمن (1) میں مولہ ذیلی کمیٹی کا چیر پرنس مقرر کرے گی۔

(3) کسی ذیلی کمیٹی کے ساتھ کسی ماہر کے طور پر مسلک کسی شخص کو ایسے الا وزن، جو مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں، ادا کیے جاسکیں گے۔

قومی عاملہ کمیٹی کے اختیارات اور کارہائے منصبی۔ 10- (1) قومی عاملہ کمیٹی، قومی اتحارٹی کو اس کے کارہائے منصبی انعامات میں مدد کرے گی اور قومی اتحارٹی کی حکومت عملیوں اور منصوبوں پر عملدرآمدگی کے لیے ذمہ دار ہوگی اور ملک میں شدید آفت انتظامی کی غرض کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے جاری کی گئی ہڈا توں کی تیل کو لقینی بنائے گی۔

(2) ضمن (1) میں مندرج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، قومی عاملہ کمیٹی:-

(الف) ”شدید آفت انتظامی کے لیے رابطہ اور نگرانی جماعت کے طور پر کام کر سکے گی؛

(ب) قومی اتحارٹی کے ذریعے منظور کیے جانے والے قومی منصوبہ تیار کر سکے گی؛

(ج) قومی حکومت عملی کے عملدرآمد کا ارتباٹ اور نگرانی کر سکے گی؛

(د) حکومت بھارت کی مختلف وزارتوں یا محکموں اور ریاستی اتحارٹیوں کے ذریعے شدید آفت انتظامی کے منصوبے تیار کرنے کے لیے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی؛

(ه) قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب شدہ رہنمای خطوط کے مطابق اپنے شدید آفت انتظامی کے منصوبے تیار کرنے کے لیے ریاستی حکومتوں یا ریاستی اتحارٹیوں کو ضروری تکمیلی مدد مہیا کر سکے گی؛

(و) حکومت بھارت کی وزارتوں یا محکموں کے ذریعے تیار کیے گئے قومی منصوبہ اور منصوبوں کی عملدرآمد کی نگرانی کر سکے گی؛

(ز) وزارتوں یا محکموں کے ذریعے ان کے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں شدید آفت کی انسداد اور تحقیقات کے لیے اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب شدہ رہنمای خطوط کی عملدرآمد کی نگرانی کر سکے گی؛

(ح) حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں اور ایجنسیوں کے ذریعے کیے جانے والے تحقیقی اور تیاری کے اقدامات کے سلسلے میں نگرانی کر سکے گی، ارتباٹ کر سکے گی اور ہدایت دے سکے گی؛

(ط) کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے لیے عمل کی غرض کے لیے تمام سرکاری سطحوں پر تیاری کی تشخص کر سکے گی اور جہاں ضروری ہو، ایسی تیاری میں اضافہ کرنے کے لیے ہدایات دے سکے گی؛

(ی) مختلف سطحوں کے افسران، ملازمین اور رضا کار بچاؤ کام گران کے لیے شدید آفت انتظامی کے لیے خصوصی تربیتیں

پروگرام کا منصوبہ بنائے گی اور ان کا ارتباط کر سکے گی؛

(ک) کسی خدشاتی شدید آفی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں رعمل کا ارتباط کر سکے گی؛

(ل) حکومت بھارت کی متعلقہ وزارتوں یا مکملوں، ریاستی حکومتوں اور ریاستی ایجنسیوں کو ان کے ذریعے کسی خدشاتی شدید آفی صورت حال یا شدید آفت کے رد عمل میں کیے جانے والے اقدامات کے سلسلے میں رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی یا ہدایات دے سکے گی؛

(م) حکومت کے کسی محکمہ یا ایجنسی سے قومی اتحارٹی یا ریاستی اتحارٹیوں کو ایسے افراد یا مادی وسائل جو ہنگامی رد عمل، بچاؤ اور راحت کی اغراض کے لیے اس کے پاس دستیاب ہوں، دستیاب کر سکے گی؛

(ن) حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں، ریاستی اتحارٹیوں، قانونی جماعتوں، دیگر سرکاری یا غیر سرکاری تنظیموں اور شدید آفت انتظامی میں مأمور دیگر اشخاص کو صلاح دے سکے گی، مدد دے سکے گی اور ان کی سرگرمیوں کا ارتباط کر سکے گی؛

(س) ریاستی اتحارٹیوں اور ضلع اتحارٹیوں کو اس ایکٹ کے تحت ان کے کارہائے منصی انجام دینے کے لیے ضروری تکمیلی مدد مہیا کر سکے گی یا انہیں صلاح دے سکے گی؛

(ع) شدید آفت انتظامی کی نسبت عام تعلیم اور آگاہی کو فروغ دے سکے گی؛ اور

(ف) ایسے دیگر کارہائے منصی انجام دے سکے گی جو قومی اتحارٹی اسے انجام دینے کا حکم دے۔

قومی منصوبہ - 11-1 (1) سارے ملک کے لیے شدید آفت انتظامی کے لیے قومی منصوبہ کے نام سے ایک منصوبہ مرتب کیا جائے گا۔

(2) قومی عاملہ کمیٹی کے ذریعے قومی حکمت عملی کا لحاظ رکھتے ہوئے اور ریاستی حکومتوں اور شدید آفت انتظامی کے میدان میں ماہر جماعتوں یا تنظیموں کے صلاح و مشورے سے قومی منصوبہ تیار کیا جائے گا جو قومی اتحارٹی کے ذریعے منظور کیا جائے گا۔

(3) قومی منصوبہ میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے، —

(الف) شدید آفتوں کے انسداد ایان کے اثرات کی تخفیف کے لیے کیے جانے والے اقدامات؛

(ب) ترقیاتی منصوبوں میں تخفیفی اقدامات کی تکمیل کے لیے کیے جانے والے اقدامات؛

(ج) کسی خدشاتی شدید آفی صورت حال یا شدید آفت کی موثر طور پر رد عمل کی تیاری اور استعداد پیدا کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات؛

(د) فقرہ جات (الف)، (ب) اور (ج) میں مصرحہ اقدامات کی نسبت حکومت بھارت کی مختلف وزارتوں یا مکملوں کے کردار اور ذمہ داریاں۔

(4) قومی منصوبے کا سالانہ جائزہ لیا جائے گا اور تازہ ترین بنایا جائے گا۔

(5) قومی منصوبہ کے تحت عملدرآمد کیے جانے والے اقدامات کے لیے رقوم فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعے معقول توضیعات کی جائیں گی۔

(6) ضمن (2) اور ضمن (4) میں مولہ قومی منصوبے کی نقول حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکموں کو دستیاب رکھی جائیں گی اور ایسی وزارتیں یا ملکے قومی منصوبے کے مطابق اپنے خود کے منصوبے تیار کریں گے۔

راحت کے کم سے کم میعادروں کے لیے رہنمای خطوط - 12 - قومی اتحارٹی شدید آفت سے متاثرہ اشخاص کو مہیا کی جانے والی راحت کے کم سے کم میعادروں کے لیے رہنمای خطوط کی سفارش کرے گا، جس میں حسب شامل ہوں گے،

(i) راحت کیمپوں میں پناہ گاہ، خواراک، پینے کا پانی، طبی سہولت اور حفاظ ان صحت کی نسبت مہیا کی جانے والی کم سے کم ضرورتیں؛

(ii) بیواوں اور قیمبوں کے لیے کی جانے والی خصوصی توضیعات؛  
(iii) جانی نقصان کی بابت فوری امداد اور مکانوں کو نقصان کی بابت امداد اور ذریعہ معاش کے وسائل کی بحالی کے لیے بھی امداد؛

(v) ایسی دیگر راحت جو ضروری ہو۔

قرضہ ادا بیگی وغیرہ میں راحت - 13 - قومی اتحارٹی، تکمین نویعت کی شدید آفتوں کی صورتوں میں شدید آفت سے متاثر اشخاص کو قرضوں کی ادا بیگی یا ایسی رعایتی شرائط پر، جو مناسب ہو، نئے قرضے دینے کی سفارش کر سکے گی۔

### باب ۱۱۱

## ریاستی شدید آفت انتظامی اتحارٹیاں

ریاستی شدید آفت انتظامی اتحارٹی کا قیام - 14 - (1) ہر ریاستی حکومت، دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، ریاست کے لیے ایسے نام سے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، جیسا کے اجراء ہونے کے بعد، ریاست کے لیے ایسے نام سے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، جیسا کر ریاستی حکومت کے اطلاع نامے میں صراحت کی جاسکے، ایک ریاستی شدید آفت انتظامی اتحارٹی قائم کرے گی۔

(2) ریاستی اتحارٹی چیرپسن اور ایسے دیگر اراکین کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگی جو نو سے متجاوزہ کرے، جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جاسکے اور، بجز قواعد کے بصورت دیگر تو ضیع ہو، ریاستی اتحارٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) ریاست کا وزیر اعلیٰ جو بے اعتبار عہدہ چیرپسن ہو گا؛

(ب) دیگر اکین جو آٹھ (8) سے متجاوزہ کریں، ریاستی اتحاری کے چیرپرن کے ذریعے نامزد کیے جائیں گے:

(ج) ریاستی عاملہ کمیٹی کا چیرپرن، بے اعتبار عہدہ۔

(3) ریاستی اتحاری کا چیرپرن، ضمون (2) کے فقرہ (ب) کے تحت نامزد کیے گئے اکین میں سے ایک کو ریاستی اتحاری کا نائب چیرپرن نامزد کر سکے گا۔

(4) ریاستی عاملہ کمیٹی کا چیرپرن بے اعتبار عہدہ ریاستی اتحاری کا اعلیٰ عاملہ افسر ہو گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی یونین علاقے کے معاملے میں، جہاں قانون ساز اسمبلی ہو، مساوئے دہلی کے یونین علاقے کے، اس دفعہ کے تحت قائم شدہ اتحاری کا چیرپرن وزیر اعلیٰ ہو گا اور دیگر یونین علاقوں کے معاملے میں لفظیت گورنر یا ناظم الامور اس اتحاری کا چیرپرن ہو گا:

مزید شرط یہ ہے کہ دہلی کے یونین علاقے کا لفظیت گورنر ریاستی اتحاری کا چیرپرن اور اس کا وزیر اعلیٰ نائب چیرپرن ہو گا۔

(5) ریاستی اتحاری کے اکین کا میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت ایسے ہوں گے جیسا کہ صراحت کی جائے۔

ریاستی اتحاری کے اجلاس - 15-(1) ریاستی اتحاری جیسے اور جب ضروری ہو، ایسے وقت اور جگہ پر اجلاس کرے گی جیسا کہ چیرپرن مناسب سمجھے۔

(2) چیرپرن ریاستی اتحاری کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

(3) اگر کسی وجہ سے ریاستی اتحاری کا چیرپرن ریاستی اتحاری کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قادر ہے تو ریاستی اتحاری کا نائب چیرپرن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

ریاستی اتحاری کے افران اور دیگر ملازمین کی تقرری - 16- ریاستی حکومت، ریاستی اتحاری کے کارہائے منصبی

انجام دینے کے لیے ریاستی اتحاری کو ایسے افران، مشیر اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ وہ ضروری خیال کرے۔

ریاستی اتحاری کے ذریعے مشاورتی کمیٹی کی تشکیل - 17-(1) ریاستی اتحاری جب اور جیسے وہ ضروری سمجھے شدید آفت انتظامی کے مختلف پہلوؤں پر سفارشات کرنے کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی تشکیل دے سکے گی جو شدید آفت انتظامی کے میدان میں ماہرین پر مشتمل ہو اور جنہیں شدید آفت انتظامی کا عملی تجربہ حاصل ہو۔

(2) مشاورتی کمیٹی کے اکین کو ایسے الاؤنسز ادا کیے جائیں گے جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

ریاستی اتحاری کے اختیارات اور کارہائے منصبی - 18-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، ریاستی اتحاری، ریاست میں شدید آفت انتظامی کے لیے حکمت عملیاں اور منصوبے مرتب کرنے کے لیے ذمہ دار ہو گی۔

(2) ضمون (1) میں مندرج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ریاستی اتحاری،۔

(الف) ریاستی شدید آفت انتظامی حکمت عملی مرتب کر سکے گی:

(ب) قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں ریاستی منصوبے منظور کر سکے گی:

(ج) ریاستی حکومت کے محکمہ جات کے ذریعے تیار کیے گئے شدید آفت انتظامی کے منصوبے منظور کر سکے گی:

(د) شدید آفات کی انسداد کے لیے اقدامات کی تکمیل اور ان کے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں تخفیف کی اغراض کے لیے ریاست کی حکومت کے محکموں کے ذریعے اپنائے جانے والے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی اور اس کے لیے ضروری تکمیل کی مدد مہیا کر سکے گی:

(ه) ریاستی منصوبے کی عملدرآمد کو ہم آہنگ کر سکے گی:

(و) تخفیف اور تیاری اقدامات کے لیے رقومات کی توضیح کی سفارش کر سکے گی:

(ز) ریاست کے مختلف محکموں کے ترقیاتی منصوبے کا جائزہ لے سکے گی اور یقینی بنائے گی کہ اس میں انسدادی اور تخفیفی اقدامات مربوط ہیں:

(ح) ریاستی حکومت کے محکموں کے ذریعے تخفیف، فروع استعداد اور تیاری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لے سکے گی اور ایسے رہنمای خطوط جاری کرے گی جیسا کہ ضروری ہو۔

(3) ریاستی اتحارٹی کے چیرپرن کو، بحالت مجبوری، ریاستی اتحارٹی کے تمام یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہوگا لیکن ایسے اختیارات کا استعمال ریاستی اتحارٹی کے ذریعہ بعد از وقوع تصادیق کے تابع ہوگا۔

ریاستی اتحارٹی کے ذریعے راحت کے کم سے کم معیار کے لیے رہنمای خطوط - 19 - ریاستی اتحارٹی ریاست میں شدید آفت کے ذریعے متاثرہ اشخاص کو راحت کے معیار فراہم کرنے کے لیے مفصل رہنمای خطوط مرتب کرے گی: لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے معیار کسی بھی صورت میں اس ضمن میں قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب شدہ رہنمای خطوط میں کم سے کم معیاروں سے کم نہیں ہوں گے۔

ریاستی عاملہ کمیٹی کی تشکیل - 20 - (1) ریاستی حکومت، دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کے جاری کرنے کے فوراً بعد، ریاستی اتحارٹی کو اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مدد کرنے اور ریاستی اتحارٹی کے ذریعے مرتب شدہ رہنمای خطوط کی مطابقت میں مربوط کارروائی کرنے کے لیے ایک ریاستی عاملہ کمیٹی تشکیل دے گی اور اس ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے جاری کردہ ہدایات کی تعییں یقینی بنائے گی۔

(2) ریاستی عاملہ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی، یعنی:-

(الف) ریاستی حکومت کا چیف سکریٹری جو باعتبار عہدہ چیرپرن ہوگا؛

(ب) ریاستی حکومت کے ایسے محکموں کے چار سکریٹری بے اعتبار عہدہ ہوں گے جیسا کہ ریاستی حکومت مناسب سمجھے۔

(3) ریاستی عاملہ کمیٹی کا چیرپرن ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے کارہائے منصبی انجام دے گا جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں اور ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور کارہائے منصبی انجام دے گا جو ریاستی انتظامی کے ذریعے اس کو تقویض کیے جائیں۔

(4) ریاستی عاملہ کمیٹی ذریعہ اپنے اختیارات کے استعمال اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنائے جانے والا طریقہ کا ایسا ہو گا جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

ریاستی عاملہ کمیٹی کے ذریعے ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل - 21-(1) ریاستی عاملہ کمیٹی، جب اور جیسے وہ ضروری سمجھے، اپنے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی۔

(2) ریاستی عاملہ کمیٹی اپنے اراکین میں سے ایک کو ضمن (1) میں مذکور ذیلی کمیٹی کا چیرپرن مقرر کرے گی۔

(3) کسی شخص، جو کسی ذیلی کمیٹی کے ساتھ بحثیت مابر شریک ہو، کو ایسے لا اونززادا کیے جاسکیں گے جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

ریاستی عاملہ کمیٹی کے کارہائے منصبی - 22-(1) ریاستی عاملہ کمیٹی پر قومی منصوبہ اور ریاستی منصوبہ کو عملدرآمد کرنے کی ذمہ داری ہو گی اور وہ ریاست میں شدید آفت کے انتظام کے لیے رابطہ اور نگرانی جماعت کے طور پر کام کرے گی۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ریاستی عاملہ کمیٹی، —

(الف) قومی حکمت عملی، قومی منصوبہ اور ریاستی منصوبہ کی عملدرآمد کرنے کو ہم آہنگ اور نگرانی کر سکے گی؛

(ب) شدید آفات کی مختلف صورتوں کی ریاست کے مختلف حصوں میں زود حسی کی جانچ کر سکے گی اور ان کے انداد اور تخفیف کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی صراحت کر سکے گی؛

(ج) ریاستی حکومت کے محکموں اور ضلع حکام کے ذریعے شدید آفت انتظامی منصوبوں کی تیاری کے لیے رہنمای خلوط مرتب کر سکے گی؛

(د) ریاستی حکومت کے محکموں اور ضلع حکام کے ذریعے تیار کردہ شدید آفت انتظامی کے منصوبوں کی عملدرآمد کی نگرانی کر سکے گی؛

(ه) محکموں کے ذریعہ اپنے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں شدید آفت کی انداد اور تخفیف کے لیے اقدامات کی تکمیل کے لیے ریاستی انتظامی کے ذریعے مرتب کردہ رہنمای خلوط کے عملدرآمد کی نگرانی کر سکے گی؛

(و) کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت پر قابو پانے کے لیے تمام سرکاری یا غیر سرکاری سطحوں پر تیاری کا اندازہ کر سکے گی اور جہاں ضروری ہو، ایسی تیاری میں بڑھوتری کے لیے ہدایات دے سکے گی؛

(ز) کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں مربوطہ عملی ظاہر کر سکے گی؛

(ح) کسی خدشاتی شدید آفتابی صورت حال یا شدید آفت سے نپٹنے میں کی جانے والی کارروائیوں کی نسبت ریاستی حکومت کے کسی محکمہ یا ریاست کے کسی دیگر حکام یا جماعت کو ہدایات دے سکے گی؛

(ط) شدید آفات کی ایسی صورتوں کے سلسلے میں، جن سے ریاست کے مختلف حصے زودھس ہیں، عام تعلیم، بیداری اور سماجی تربیت کو فروغ دے سکے گی، اور ایسے اقدامات کو فروغ دے سکے گی جو شدید آفت کے انداز اور ایسی شدید آفت کی تخفیف اور عمل کے لیے ایسے سماج کے ذریعے کیے جائیں؛

(ی) ریاستی حکومت کے محکموں، ضلع حکام، قانونی جماعتوں اور شدید آفت انتظامی میں لگی دیگر سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کو صلاح دے سکے گی، ان کی کارروائیوں میں مدد کر سکے گی اور مربوط کر سکے گی؛

(ک) ضلع حکام اور مقامی حکام کو ان کے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ضروری تلقینیکی مدد فراہم کر سکے گی؛

(ل) شدید آفت انتظامی کی نسبت تمام مالی معاملات میں ریاستی حکومت کو مشورہ دے سکے گی؛

(م) ریاست میں کسی مقامی علاقے میں تعمیر کی جائج کر سکے گی اور اگر اس کی یہ رائے ہے کہ شدید آفت کے انداز کے لیے ایسی تعمیر کے لیے مرتب کیے گئے معیار پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے یا نہیں کیا گیا ہے تو، جیسی بھی صورت ہو، ضلع حکام یا مقامی حکام کو ایسی کارروائی کرنے کے لیے ہدایت دے سکے گی جو ایسے معیاروں کی تعمیل کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہو؛

(ن) قومی اتحارٹی کو شدید آفت انتظامی کے مختلف پہلوؤں کے سلسلے میں اطلاع فراہم کر سکے گی؛

(س) ریاستی سطح کے جوابی منصوبوں اور رہنمای خطوطوں کو مرتب کرے گی، ان کا جائزہ لے سکے گی، تازہ دم کر سکے گی اور یہ یقینی بنائے گی کہ ضلع سطح کے منصوبے تیار شدہ، جائزہ شدہ اور تازہ ہیں؛

(ع) یہ یقینی بنائے گی کہ موصلاتی نظام ٹھیک ہے اور شدید آفت انتظامی کی مشق معیادی طور پر کی جاتی ہے۔

(ف) ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دے سکے گی جو اسے ریاستی اتحارٹی کے ذریعے تقویض کیے جائیں یا جیسا وہ ضروری سمجھے۔ ریاستی منصوبہ—|23-(1) ہر ایک ریاست کے لیے شدید آفت انتظامی کے لیے ایک منصوبہ ہو گا جس کو ریاستی شدید آفت انتظامی کہا جائے گا۔

(2) ریاستی عاملہ کمیٹی کے ذریعے، قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور مقامی اتحارٹیوں، ضلع اتحارٹیوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ ایسا صلاح و مشورہ کرنے کے بعد جیسا کہ ریاستی عاملہ کمیٹی مناسب سمجھے، ریاستی منصوبہ تیار کیا جائے گا۔

(3) ریاستی عاملہ کمیٹی کے ذریعے شمن(2) کے تحت تیار کیا گیا ریاستی منصوبہ ریاستی اتحارٹی کے ذریعے منظور کیا جائے گا۔

(4) ریاستی منصوبہ میں حسب ذیل شامل ہو گا، —

(الف) شدید آفات کی مختلف صورتوں سے ریاست کے مختلف حصوں کی زودھی؛

- (ب) شدید آفات کے انسداد اور تخفیف کے لیے اپنائے جانے والے اقدامات؛
- (ج) ایسا طریقہ کا جس میں تخفیف کے اقدامات، ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں کے ساتھ مربوط کیے جائیں گے؛
- (د) استعداد بڑھانے اور تیاری کے لیے کئے جانے والے اقدامات؛
- (و) نمکورہ فقرہ جات (ب)، (ج) اور (د) میں صدر اقدامات کی نسبت ریاستی حکومت کے ہر ایک محکمے کا کردار اور ذمہ داریاں؛
- (و) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے روعل میں ریاستی حکومت کے مختلف محکموں کا کردار اور ذمہ داریاں؛
- (۵) ریاستی منصوبہ کا ہر سال جائزہ لیا جائے گا اور تازہ دم کیا جائے گا۔
- (۶) ریاستی منصوبہ کے تحت رو عمل لائے جانے والے اقدامات کے لیے مالی امداد کے لیے ریاستی حکومت کے ذریعے معقول توضیعات کی جائیں گی۔
- (7) ضمن (2) اور (5) میں محوال ریاستی منصوبہ کی نقول ریاستی حکومت کے محکموں کو دستیاب رکھی جائیں گی اور ایسے محکمے ریاستی منصوبہ کی مطابقت میں اپنے منصوبے تیار کریں گے۔
- خدشاتی شدید آفتی صورت حال میں ریاستی عاملہ کمیٹی کے اختیارات اور کارہائے منصی - 24 - شدید آفت سے متاثرہ پوری آبادی کی مدد اور تحفظ کرنے کی غرض کے لیے یا ایسی آبادی کو راحت بہم پہنچانے کے لیے یا کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال کا انسداد کرنے یا اس کا مقابلہ کرنے یا اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ریاستی عاملہ کمیٹی۔
- (الف) زود حصہ یا متاثرہ علاقہ کو یا وہاں سے یا اس کے اندر رٹریفک کی آمد و رفت کو کنٹرول اور محدود کر سکے گی؛
- (ب) کسی زود حصہ یا متاثرہ علاقہ میں کسی شخص کے داخلہ، اس کے اندر اس کی نقل و حرکت اور وہاں سے روانگی کو کنٹرول اور محدود کر سکے گی؛
- (ج) بلے کو ہٹا سکے گی، ہٹلاشی کر سکے گی اور بچاؤ کا رواہیاں کر سکے گی؛
- (د) قومی اتحاری اور ریاستی اتحاری کے ذریعے مرتب کیے گئے معیاروں کے مطابق پناہ گاہ، خواراک، پینے کا پانی، ضروری اجناس، طبی دیکھ بھال اور خدمات فراہم کر سکے گی؛
- (ه) ریاستی حکومت کے متعلقہ محکمے اور ریاست کی مقامی حدود کے اندر کسی ضلع اتحاری یا دیگر اتحاری کو زندگیاں یا جائیداد کو بچانے کے لیے بچاؤ، انخلا یا فوری راحت بہم پہنچانے کے ایسے اقدامات کرنے یا کارروائی کرنے کی ہدایت دے سکے گی جو اس کی رائے میں ضروری ہوں؛
- (و) ریاستی حکومت کے کسی محکمے یا دیگر جماعت یا اتحاری سے یا کسی متعلقہ وسائل کے انچارج شخص سے ہنگامی روعل، بچاؤ اور راحت کی اغراض کے لیے وسائل دستیاب رکھنا طلب کر سکے گی؛
- (ز) شدید آفات کے میدان میں ماہرین اور مشوروں سے بچاؤ اور راحت کے لیے صلاح اور مدد فراہم کرنا طلب کر سکے گی؛

(ج) جب بھی مطلوب ہو، کسی اتحارٹی یا شخص سے سہولیات کے استعمال کو بلا شرکت غیرے یا ترجیحی بنیاد پر حاصل کر سکے گی؛  
 (ط) عارضی پلوں یا دیگر ضروری ڈھانچوں کو تغیر کر سکے گی اور غیر محفوظ ڈھانچوں کو منہدم کر سکے گی جو عوام کے لیے خطرناک ہوں؛

(ی) یہ یقینی بنائے گی کہ غیر سرکاری تنظیمیں یکساں طور پر اور با امتیاز طریقے میں اپنی سرگرمیوں کو رو بھل لائیں؛  
 (ک) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت سے نپٹنے کے لیے عوام کو جانکاری دے سکے گی؛  
 (ل) ایسے اقدام کر سکے گی جن کے لیے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت اس سلسلے میں ہدایت دے یا ایسے دیگر اقدامات کر سکے گی جو کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں مطلوب ہوں یا حق بجانب ہوں۔

## باب ۱۷

### ضلع شدید آفت انتظامی اتحارٹی

**ضلع شدید آفت انتظامی اتحارٹی - 1** 25-(1) ہر ایک ریاستی حکومت، دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ جاری کیے جانے کے بعد فوراً ریاست میں ہر ایک ضلع کے لیے ایسے نام سے، جو اطلاع نامے میں مصروف کیا جائے، ایک ضلع شدید آفت انتظامی اتحارٹی قائم کرے گی۔

(2) ضلع اتحارٹی چیرپرسن اور دیگر اراکین کی ایسی تعداد جو سات سے متباوز نہ ہو، پر مشتمل ہوگی جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے اور جب تک کہ قواعد میں بصورت دیگر تو ضیع نہ ہو، حسب ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) ضلع کا کلکٹر، ضلع مجسٹریٹ یا ذیلی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو، بے اعتبار عہدہ چیرپرسن ہوگا؛

(ب) مقامی اتحارٹی کا منتخب نمائندہ بے اعتبارہ عہدہ شریک چیرپرسن ہوگا؛

بشرطیکہ آئین کے چھٹے فہرست بند میں محلہ قبائلی علاقوں میں، خود مختار ضلع کی ضلع کوئی کاچیف ایگزکٹو کون بے اعتبار

عہدہ شریک چیرپرسن ہوگا۔

(ج) ضلع اتحارٹی کاچیف ایگزکٹو افسر بے اعتبار عہدہ؛

(د) پولیس سپرینینڈنٹ بے اعتبار عہدہ؛

(ه) ضلع کاچیف میڈیکل افسر، بے اعتبار عہدہ؛

(و) دوسرے تجاوز نہ کرنے والے ضلع سطح کے دیگر افسران جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں گے۔

(3) ایسے کسی ضلع میں جہاں ضلع پر بیشہ موجود ہے، اس کا چیرپسن ضلع اتحاری کا شریک چیرپسن ہوگا۔  
(4) ریاستی حکومت ضلع کے کسی ایسے افر کو، جو ایڈیشنل ٹکلکشیر یا ایڈیشنل ضلع محترمیت یا ایڈیشنل ڈپی کمشز، جیسی بھی صورت ہو، کے رتبے سے کم نہ ہو، ایسے اختیارات کا استعمال اور ایسے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے جو ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں اور ایسے دیگر اختیارات کا استعمال اور کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے جیسا کہ ضلع اتحاری کے ذریعے اسے تفویض ہوں، ضلع اتحاری کا چیف ایگزیکٹو افسر مقرر کرے گی۔

ضلع اتحاری کے چیرپسن کے اختیارات- 26-(1) ضلع اتحاری کا چیرپسن، ضلع اتحاری کے اجلاؤں کی صدارت کرنے کے علاوہ، ضلع اتحاری کے ایسے اختیارات کا استعمال اور کارہائے منصبی کی انجام دہی کرے گا جیسا کہ ضلع اتحاری اسے تفویض کرے۔

(2) ضلع اتحاری کے چیرپسن کو، ہنگامی حالت کی صورت میں، ضلع اتحاری کے تمام یا کسی ایک اختیار کا استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہوگا لیکن ایسے اختیارات کا استعمال ضلع اتحاری کے بعدازوقوع تصدیق کے تابع ہوگا۔

(3) ضلع اتحاری یا ضلع اتحاری کا چیرپسن، عام یا خصوصی تحریری حکم کے ذریعے، جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) یا (2) کے تحت اپنے اختیارات اور کارہائے منصبی میں سے ایسے اختیارات اور کارہائے منصبی، ضلع اتحاری کے چیف ایگزیکٹو افسر کو ایسی شرائط اور قیود، اگر کوئی ہوں جیسا کہ وہ ٹھیک سمجھے، کے تابع تفویض کر سکے گا۔

اجلاس- 27- ضلع اتحاری کا اجلاس جب کبھی ضروری ہو، ایسے وقت اور جگہ پر ہوگا جیسا کہ چیرپسن ٹھیک سمجھے۔

مشاورتی کمیٹیوں اور دیگر کمیٹیوں کی تشکیل- 28-(1) ضلع اتحاری، جب کبھی وہ ضروری سمجھے، اپنے کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ مشاورتی کمیٹیوں یا دیگر کمیٹیوں کو تشکیل دے سکے گی۔

(2) ضلع اتحاری اپنے اراکین میں سے، ضمن (1) میں مولہ کمیٹی کا چیرپسن مقرر کر سکے گی۔

(3) کسی شخص کو جو ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی کسی کمیٹی یا دیگر کمیٹی کے ساتھ بحیثیت ماہرو ابستہ ہو، ایسے الاؤنسز ادا کیے جاسکیں گے جیسا کہ ریاستی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

ضلع اتحاری کے افران اور دیگر ملازمین کی تقری- 29- ریاستی حکومت ضلع اتحاری کو ایسے افران، صلاح کار اور دیگر ملازمین فراہم کرے گی جیسا کہ ضلع اتحاری کے کارہائے منصبی کی عملدرآمد کے لیے وہ ضروری سمجھے۔

ضلع اتحاری کے اختیارات اور کارہائے منصبی- 30-(1) ضلع اتحاری شدید آفت انتظامی کی اغراض کے لیے تمام اقدامات کرے گی۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کی عمومیت کو منزرت پہنچائے بغیر، ضلع اتحاری،

(1) ایک شدید آفت انتظامی منصوبہ تیار کر سکے گی جس میں ضلع کے لیے ضلع جوابی منصوبہ شامل ہے؛

(ii) قومی حکمت عملی، ریاستی حکمت عملی، قومی منصوبہ، ریاستی منصوبہ اور ضلع منصوبہ کی عملدرآمدگی کی نگرانی اور ارتباط کر سکے گی؛  
(iii) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ شدید آفات کے زود حصے میں علاقوں کی پہچان کی جائے اور شدید آفات کی انداد کے لیے اور اس کے اثرات کی تخفیف کے لیے حکومت کے مکامی اتحاریوں کے ذریعے ضلع سطح پر نیز مقامی اتحاریوں کے ذریعے اقدامات کیے جائیں؛

(iv) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ شدید آفات کی انداد، اس کے اثرات کی تخفیف، تیاری اور قومی اتحاری اور ریاستی اتحاری کے ذریعے مرتب جوابی اقدامات ضلع سطح پر حکومت کے تمام مکامی اتحاریوں اور ضلع میں مقامی اتحاریوں کے ذریعے اپنائے گئے ہیں؛  
(v) ضلع اتحاری سطح پر مختلف اتحاریوں اور مقامی اتحاریوں کو شدید آفات کی انداد اور تخفیف کے لیے ایسے دیگر اقدامات اٹھانے کی بدایات دے سکے گی جیسا کہ ضروری ہو؛

(vi) اضلاع سطح پر اور ضلع میں مقامی اتحاریوں میں حکومت کے محلہ کے ذریعے انداد شدید آفت انتظامی میں حکومت کے محلہ کے ذریعے شدید آفت انتظامی منصوبوں کے لیے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی؛  
(vii) ضلع سطح پر حکومت کے مکامی اتحاریوں کے ذریعے تیار شدہ شدید آفت انتظامی منصوبوں کی عمل آوری کی نگرانی کر سکے گی؛  
(viii) شدید آفات کے انداد کے لیے اقدامات کی تکمیل کی اغراض کے لیے ضلع سطح پر حکومت کے مکامی اتحاریوں کے ذریعے اپنائے جانے والے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی اور ان کے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں تخفیف اور اس کے لیے ضروری تکمیلی مدد فراہم کر سکے گی؛

(ix) فقرہ (viii) میں محلہ اقدامات کی عمل آوری کی نگرانی کر سکے گی؛  
(x) ضلع میں کسی شدید آفت یا خدشاتی شدید آفتی صورت حال کے رد عمل کے لیے صلاحیتوں کی حالت کا جائزہ لے سکے گی اور ان کے درجے بڑھانے کے لیے ضلع سطح پر متعلقہ مکامی اتحاریوں کو ایسی بدایات دے سکے گی جیسا کہ ضروری ہو؛  
(xi) تیاری اقدامات کا جائزہ لے سکے گی اور ضلع سطح پر متعلقہ مکامی اتحاریوں کو بدایات دے سکے گی جہاں کسی شدید آفت یا خدشاتی شدید آفتی صورت حال کے موثر طور پر رد عمل کے لیے مطلوبہ سطحیوں کے تیاری اقدامات کیے جانے ضروری ہوں؛

(xii) ضلع میں مختلف سطح کے افران، ملاز میں اور رضا کارانہ بچاؤ کام گران کے لیے خصوصی تربیتی پروگراموں کا انعقاد اور ارتباط کر سکے گی؛

(xiii) مقامی اتحاریوں، سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی مدد سے شدید آفت کی انداد یا تخفیف کے لیے سماجی تربیت اور آگاہی پروگرام بہم پہنچا سکے گی؛

(xiv) ابتدائی تنبیہ کے لیے نظام قائم کر سکے گی، مرتب کر سکے گی، جائزہ لے سکے گی اور اس کا درجہ بڑھا سکے گی، اور عوام کے

لیے مناسب اطلاع کی تشویہ کر سکے گی؛

(xv) ضلعی سطحِ عمل منصوبہ اور رہنمای خطوط تیار کر سکے گی، مرتب کر سکے گی، جائزہ لے سکے گی اور تازہ دم بنا سکے گی؛

(xvi) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے رو عمل کا ارتباٹ کر سکے گی؛

(xvii) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ضلع سطح پر حکومت کے مکمل اور مقامی اتحاریوں ضلع رو عمل منصوبہ کے مطابق اپنے رو عمل منصوبے تیار کریں؛

(xviii) ضلع سطح پر حکومت کے متعلقہ مکملہ یا ضلع کی مقامی حدود کے اندر دیگر اتحاریوں کے لیے رہنمای خطوط مرتب کر سکے گی یا ہدایت دے سکے گی تا کہ کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے موثر طور پر رو عمل کے اقدامات کیے جاسکیں؛

(xix) ضلع سطح پر حکومت کے مکملوں، شدید آفت انتظامی میں مصروف ضلع میں قانونی جماعتوں اور دیگر سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں کو صلاح دے سکے گی، مدد کر سکے گی اور ارتباٹ کر سکے گی؛

(xx) ضلع میں مقامی اتحاریوں سے ربط پیدا کر سکے گی اور رہنمای خطوط دے سکے گی تا کہ یہ یقینی بنائے کے ضلع میں خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی انداد یا تخفیف کو جلدی اور موثر طور پر رو عمل میں لانے کے لیے اقدامات کیے جائیں؛

(xxi) ضلع میں مقامی اتحاریوں کو اپنے مختصی انجام دینے کے لیے ضروری تکمیلی مدد فراہم کر سکے گی یا صلاح دے سکے گی؛

(xxii) شدید آفت کی انداد یا تخفیف کے لیے اس میں ضروری توضیعات وضع کرنے کے پیش نظر ضلع سطح پر حکومت کے مکملوں، قانونی جماعتوں یا مقامی اتحاریوں کے ذریعے تیار کیے گئے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لے سکے گی؛

(xxiii) ضلع میں کسی علاقے میں تعمیر کی جائج کر سکے گی اور اگر اس کی رائے ہو کہ ایسی تعمیر کے لیے مرتب کیے گئے شدید آفت کی انداد یا تخفیف کے لیے معیار اپنائیں جا رہا ہے یا اپنائیں گیا ہے تو متعلقہ اتحاری کو ایسی کارروائی کرنے کی ہدایت دے سکے گی جو ایسے معیار کی تعمیل کرانے کے لیے ضروری ہو؛

(xxiv) ایسی عمارتوں اور جگہوں کی نشاندہی کر سکے گی جو کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں بطور راحت مرکز یا کمپ استعمال کی جاسکیں اور ایسی عمارتوں یا جگہوں میں آب رسانی اور حفاظان صحت کے لیے انتظامات کر سکے گی؛

(xxv) راحت اور بچاؤ سامان کا محفوظ ذخیرہ قائم کر سکے گی یا قلیل مدتی نوٹس پر ایسے سامان کو دستیاب رکھنے کی تیاری کو یقینی بنائے گی؛

(xxvi) شدید آفت انتظامی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اطلاع ریاستی اتحاری کو فراہم کر سکے گی؛

(xxvii) شدید آفت انتظامی کے لیے ضلع میں محلی سطح پر غیر سرکاری تنظیموں اور رضا کارانہ سماجی بہبود اداروں کی شمولیت کی

ووصلہ افرائی کر سکے گی؛

(xxviii) اس بات کو لینی بنا سکے گی کہ مواصلاتی نظام ٹھیک ہے اور وقفہ و قفے سے شدید آفت انتظامی کی مشقیں رو عمل میں لا جاتی ہیں؛

(xxix) ایسے دیگر کاربائے منصی انعام دے سکے گی جو اس کوریاسی حکومت یا ریاستی اتحاری نے تفویض کیے ہوں یا جو ضلع میں شدید آفت انتظامی کے لیے وہ ضروری سمجھے۔

ضلع منصوبہ- 31-(1) ریاست کے ہر ضلع کے لیے شدید آفت انتظامی کے لیے ایک منصوبہ ہوگا۔

(2) ضلع منصوبہ مقامی اتحاریوں سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد ضلع اتحاری کے ذریعے قومی منصوبہ اور ریاستی منصوبہ کی مناسبت میں تیار کیا جائے گا جس کوریاسی اتحاری کے ذریعے منظور کیا جائے گا۔

(3) ضلع منصوبہ میں حسب ذیل شامل ہوگا:-

(الف) ضلع میں علاقے جو شدید آفات کی مختلف صورتوں کے تینیں زو حس ہوں؛

(ب) ضلع سطح پر حکومت کے محکموں اور ضلع میں مقامی اتحاریوں کے ذریعے شدید آفت کی انداد اور تخفیف کے لیے کیے جانے والے اقدامات؛

(ج) کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے رو عمل میں ضلع سطح پر حکومت کے محکموں اور ضلع میں مقامی اتحاریوں کے ذریعے مطلوب استعداد بنانے اور تیاری کے لیے کیے جانے والے اقدامات؛

(د) شدید آفت کی صورت میں حسب ذیل کے لیے فراہم کیے جانے والے رو عمل منصوبے اور ضوابط:-

(i) ضلع سطح پر حکومت کے محکموں اور ضلع میں مقامی اتحاریوں کی ذمہ داریوں کی تقسیم؛

(ii) شدید آفت کا جلد رو عمل اور اس کی راحت؛

(iii) ضروری وسائل کی حصولی؛

(iv) مواصلاتی رابطوں کا قیام، اور

(v) عوام کو اطلاع کی تشبیہ؛

(vi) ایسے دیگر امور جو ریاستی اتحاری کے ذریعے مطلوب ہوں۔

(4) ضلع منصوبہ کا سالانہ جائزہ لیا جائے گا اور تازہ دم بنایا جائے گا۔

(5) ضمن (2) اور (4) میں محوالہ ضلع منصوبہ کی نقول ضلع میں حکومت کے محکموں کو دستیاب رکھی جائیں گی۔

(6) ضلع اتحاری ضلع منصوبہ کی ایک نقل ریاستی اتحاری کو بھیجی جو اسے ریاستی حکومت کو ارسال کرے گی۔

(7) ضلع اتحاری وقتی تو ضلع منصوبہ کی عملدرآمدی کا جائزہ لے گی اور ضلع میں حکومت کے مختلف محکموں کو ایسی ہدایات جاری

کرے گی جو وہ اس کی عملدرآمد کے لیے ضروری سمجھے۔

صلع سطح پر مختلف اخباریوں کے ذریعے منصوبے اور ان کی عملدرآمدی - 32 - صلع سطح پر حکومت بھارت اور

ریاستی حکومت کا ہر دفتر اور مقامی اخباریاں، صلع اخباری کی نگرانی کے تابع —

(الف) حسب ذیل مرتب کرنے لیے ایک شدید آفت انتظامی منصوبہ تیار کرے گی، یعنی:-

(ا) انسداد اور تخفیفی اقدامات کے لیے توضیعات جن کی صلع منصوبہ میں توضیع کی گئی ہو اور جنہیں متعلقہ محکمہ میں ایجنسی کو تفویض کیا گیا ہو،

(ii) استعداد بڑھانے اور تیاری سے متعلق اقدامات کے لیے توضیعات جو صلع منصوبہ میں مندرج کیے گئے ہوں،

(iii) کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں رُعمل منصوبہ اور طریقہ کار؛

(ب) صلع سطح پر دیگر تنظیموں کے، جس میں مقامی اخباری، سماج اور دیگر اسٹیک ہولڈر س شامل ہیں، منصوبوں کے ساتھ اپنے منصوبوں کی تیاری کا ربط اور عملدرآمد کریں گے؛

(ج) منصوبہ کا باقاعدگی سے جائزہ لیں گے اور تازہ دم کریں گے؛ اور

(د) اپنے شدید آفت انتظامی منصوبہ اور اس کی کسی ترمیم کی ایک نقل صلع اخباری کو پیش کریں گے۔

صلع اخباری کے ذریعے مطالبه - 33 - صلع اخباری صلع سطح پر کسی افسر یا کسی محکمہ کو بذریعہ حکم شدید آفت کی انسداد یا تخفیف یا اس کے موثر رُعمل، جیسا کہ ضروری ہو، کے لیے اقدامات اٹھانے کے لیے طلب کر سکے گی اور ایسا افسر یا محکمہ ایسے حکم کرو رہا لے کا پابند ہو گا۔

کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں صلع اخباری کے اختیارات اور کارہائے منصبی -

34 - کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے رُعمل میں پوری آبادی کی مدد کرنے، تحفظ دینے یا راحت پہنچانے کی غرض کے لیے صلع اخباری، —

(الف) کسی حکومت کے محکمہ اور صلع میں مقامی اخباری کے پاس دستیاب وسائل جاری کرنے اور استعمال کے لیے ہدایت دے سکے گی؛

(ب) زودھس یا متاثرہ علاقوں سے باہر یا اس کے اندر گاڑیوں کے ٹریک کو کنشروں اور محدود کر سکے گی؛

(ج) کسی زودھس یا متاثرہ علاقوں میں کسی شخص کے داخلہ، اس کے اندر اس کی نقل و حرکت اور وہاں سے روانگی کو کنشروں اور محدود کر سکے گی؛

(د) ملبوہ ہٹا سکے گی، ہٹالشی کر سکے گی اور بچاؤ کا رواہیاں روہ عمل لاسکے گی؛

(ه) پناہ گاہ، خوراک، پینے کا پانی اور ضروری اجتناس، طبی دیکھ بھال اور خدمات فراہم کر سکے گی؛

- (و) متاثرہ علاقوہ میں ضروری موافقانی نظام قائم کر سکے گی؛
- (ز) لاوارث لاشوں کی آخری رسومات کے لیے انتظامات کر سکے گی؛
- (ج) ریاستی حکومت کے کسی محکمہ یا اعلیٰ سطح پر اس حکومت کے تحت کسی اتحارٹی یا جماعت کو ایسے اقدامات اٹھانے کی سفارش کر سکے گی جو وہ ضروری سمجھے؛
- (ط) متعلقہ میدان میں ماہرین اور مشیروں سے ایسی صلاح اور امداد طلب کر سکے گی جو وہ ضروری سمجھے؛
- (ی) کسی اتحارٹی یا شخص سے سہولیات کا مخصوص یا ترجیحی استعمال کرو سکے گی؛
- (ک) عارضی پل یا دیگر ضروری ڈھانچے تعمیر کر سکے گی اور وہ ڈھانچے منہدم کر سکے گی جو عوام کے لیے خطرناک ہوں یا شدید آفت کے اثرات کو بڑھائیں؛
- (ل) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ غیر سرکاری تنظیمیں یکساں طور پر اور بلا امتیازی طریقہ میں اپنی سرگرمیاں رو بعمل میں لا نہیں؛
- (م) ایسے دیگر اقدامات اٹھائے گی جو ایسی صورت حال میں مقصود ہوں یا جن کے اٹھائے جانے کا جواز ہو۔

## باب ۷

### شدید آفت انتظامی کے لیے حکومت کے ذریعے اقدامات

- مرکزی حکومت کا اقدامات اٹھانا۔ 35-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، مرکزی حکومت ایسے تمام اقدامات کرے گی جو وہ شدید آفت انتظامی کی غرض کے لیے ضروری یا قرین مصلحت سمجھتے۔
- (2) خاص طور پر اور ضمن (1) کی توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ان اقدامات میں جو ضمن (1) کے تحت مرکزی حکومت اٹھائے گی، حسب ذیل میں سے تمام یا ان میں سے کوئی ایک قدم شامل ہے، یعنی:—
- (الف) شدید آفت انتظامی کی نسبت حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں، ریاستی حکومتوں، قومی اتحارٹی، ریاستی اتحارٹیوں، سرکاری یا غیر سرکاری تنظیموں کی کارروائیوں کا ہم آہنگ ہونا؛
- (ب) حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں کا اپنے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں کے ذریعے شدید آفت کی انسداد یا تخفیف کے لیے اقدامات کی تحریک کو یقینی بنانا؛
- (ج) حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں کے ذریعے شدید آفت کی انسداد، تخفیف یا استعداد بڑھانے اور تیاری کے لیے فنڈ کے معقول مختص کو یقینی بنانا؛

(د) اس بات کو لقین پانا تاکہ کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے فوری اور موثر طور پر رد عمل کی تیاری کے لیے حکومت بھارت کی وزارتیں یا مکمل جات فوری اقدامات کریں؛

(ه) ریاستی حکومتوں کو ان کی درخواست پر یا جیسا کہ بصورت دیگر اس کے ذریعے معقول سمجھا جائے تعاون اور مدد و دینا؛

(و) یو نین کی بحیری، بربی اور ہوانی افواج، دیگر مسلح افواج یا کسی دیگر شہری کو عملہ کا عف آراء کرنا جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مطلوب ہو؛

(ز) اس ایکٹ کی اغراض کے لیے اقوام متحده ایجنسیوں، بین الاقوامی تنظیموں اور غیر ممالک کی حکومتوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا؛

(ح) شدید آفت انتظامی کے میدان میں تحقیق، تربیت اور ترقیاتی پروگراموں کے لیے ادارے قائم کرنا؛

(ط) ایسے دیگر امور جو وہ اس ایکٹ کی توضیعات کی موثر عمل آوری کے حصول کی غرض کے لیے ضروری سمجھے۔

(3) مرکزی حکومت بڑی شدید آفت سے متاثرہ دیگر ممالک کو ایسا تعادن دے سکے گی جو وہ معقول سمجھے۔

حکومت بھارت کی وزارتیں یا مکملوں کی ذمہ داریاں - 36 - حکومت بھارت کی ہر وزارت یا مکملہ کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ —

(الف) قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں شدید آفت کی انسداد یا تخفیف، تیاری اور استعداد بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کرے؛

(ب) قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں، شدید آفات کی انسداد اور تخفیف کے لیے اقدامات کی تکمیل کرے؛

(ج) قومی اتحارٹی کے رہنمای خطوط یا اس سلسلے میں قومی عاملہ کمیٹی کی ہدایات کی مطابقت میں کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے لیے موثر اور فوری رد عمل کرے؛

(د) شدید آفات کی انسداد، تخفیف یا تیاری کے لیے ضروری توضیعات کو اس میں شامل کرنے کے پیش نظر اس کے ذریعے وضع قوانین، اپنی حکمت عملیوں، قواعد اور ضوابط کا جائزہ لے؛

(ه) شدید آفت کی انسداد، تخفیف، استعداد بڑھانے اور تیاری کے لیے اقدامات کے لیے فنڈ مختص کرے؛

(و) مندرجہ ذیل کی نسبت قومی اتحارٹی اور ریاستی حکومت کو مدد فراہم کرے:-

(i) شدید آفت انتظامی سے متعلق تخفیف، تیاری اور رد عمل منصوبہ تیار کرنا، استعداد بڑھانہ، اعداد و شمار کیجا کرنا اور عملہ کی نشاندہی کرنا اور تربیت دینا،

(ii) متاثرہ علاقوں میں بچاؤ اور راحت کا رروائیاں رو بعمل میں لانا،

(iii) کسی شدید آفت سے ہوئے نقصان کا اندازہ لگانا،

(vii) بازاڈ کاری اور تعمیر نور و بے عمل میں لانا؛

(z) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی فوری اور موثر عمل کی غرض کے لیے قومی عاملہ کمیٹی یا کسی ریاستی عاملہ کمیٹی کو اپنے وسائل دستیاب رکھے، جس میں حسب ذیل کے لیے اقدامات شامل ہیں:-

(i) زود حصہ یا متاثرہ علاقہ میں ہنگامی ترسیل فراہم کرنا،

(ii) متاثرہ علاقہ سے اور متاثرہ علاقہ کو عملہ اور امدادی سامان کی نقل و حمل کا انتظام کرنا،

(iii) اخراج، بچاؤ، عارضی پناہ گاہ یا دیگر فوری راحت فراہم کرنا،

(iv) عارضی پل، جیسٹر (سمندری عارضی پل) اور گودی قائم کرنا،

(v) کسی متاثرہ علاقہ میں پینے کا پانی، ضروری غذائی اجتناس، طبی نگهداری اشت اور خدمات فراہم کرنا؛

ایسی دیگر کارروائیاں کرنا جو شدید آفت انتظامی کے لیے وہ ضروری سمجھے۔

(ج) حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں کے آفت انتظامی منصوبے - | 37-(1) حکومت بھارت کی ہر وزارت

یا مکملہ -

(الف) شدید آفت انتظامی منصوبہ تیار کرے گا جو حسب ذیل تفصیلات کی صراحت کرے، یعنی:-

(i) قومی منصوبہ کی مطابقت میں شدید آفت کی انسداد اور تخفیف کے لیے اس کے ذریعے کیے جانے والے اقدامات،

(ii) قومی اتحاری اور قومی عاملہ کمیٹی کے رہنمای خطوط کی مطابقت میں اپنے ترقیاتی منصوبوں میں تخفیفی اقدامات کی تکمیل کے سلسلے میں تصریحات،

(iii) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت سے نمٹنے کے لیے تیاری اور استعداد بڑھانے کی نسبت اس کا کردار

اور ذمہ داریاں،

(iv) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے فوری اور موثر عمل کے سلسلے میں اس کا کردار اور ذمہ داریاں،

(v) ذیلی فقرہ جات (iii) اور (v) میں مصروفہ کردار اور ذمہ داریوں کو انجام دینے کی اس کی تیاری کی موجودہ حیثیت،

(vi) ذیلی فقرہ جات (ii) اور (v) میں مصروفہ اپنی ذمہ داریوں کو انجام دینے کی غرض سے کیے جانے والے مطلوب اقدامات؛

(ب) فقرہ (الف) میں مجموعہ منصوبہ کا سالانہ جائزہ اور تازہ دم بنانا؛

(ج) فقرہ (الف) یا فقرہ (ب)، جیسی بھی صورت ہو، میں مجموعہ منصوبہ کی ایک نقل مرکزی حکومت کو ارسال کی جائے گی اور وہ حکومت اس کی ایک نقل منظوری کے لیے قومی اتحاری کو ارسال کرے گی۔

(2) حکومت بھارت کی ہر وزارت یا مکملہ،

(الف) ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت شدید آفت انتظامی منصوبہ تیار کرتے وقت اس میں مصروفہ گرمیوں کو قوم فراہم

کرنے کے لیے توضیع کرے گا؛

(ب) ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں مذکورہ منصوبہ کی عمل آوری کے سلسلے میں قومی اتحارٹی کو، جب بھی بھی اس کو مطلوب ہو، ایک حیثیت پر پورٹ مہیا کرے گا۔

ریاستی حکومت کا اقدامات اٹھانا 38-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، شدید آفت انتظامی کی غرض کے لیے ہر ریاستی حکومت قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط میں مصدقہ تمام اقدامات اور ایسے مزید اقدامات جو شدید آفت انتظامی کی غرض کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہوں، اٹھائے گی۔

(2) ایسے اقدامات، جو ضمن (1) کے تحت ریاستی حکومت اٹھا سکے، میں مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی ایک کی نسبت اقدامات شامل ہیں، یعنی: —

(الف) ریاستی حکومت کے مختلف مکملوں، ریاستی اتحارٹی، ضلع اتحارٹیوں، مقامی اتحارٹی اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں کی کارروائیوں کی ہم آہنگی؛

(ب) قومی اتحارٹی اور قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی اتحارٹی اور ریاستی عاملہ کمیٹی اور ضلع اتحارٹیوں کو شدید آفت انتظامی میں تعاون اور امداد؛

(ج) شدید آفت انتظامی میں حکومت بھارت کی وزارتوں یا مکملوں کو تعاون اور امداد جیسا کہ ان کے ذریعے درخواست کی جائے یا بصورت دیگر اس کے ذریعے معقول سمجھا جائے؛

(د) ریاستی منصوبہ اور ضلع منصوبوں کی توضیعات کی مطابقت میں ریاستی حکومت کے مکملوں کے ذریعے شدید آفت کی انسداد، تخفیف، استعداد بڑھانے اور تیاری کے لیے اقدامات کے لیے فنڈ کی تخصیص؛

(ه) اس بات کو یقینی بنانا کہ ریاستی حکومت کے مکملوں کے ذریعے اپنے ترقیاتی منصوبوں اور پروجیکٹوں میں شدید آفت کی انسداد اور تخفیف کے اقدامات کی تکمیل ہو؛

(و) ریاستی منصوبہ میں تکمیل، مختلف شدید آفات کی ریاست کے مختلف حصوں کی زود حسی کی کمی یا تخفیف کرنے کے اقدامات؛

(ز) قومی اتحارٹی اور ریاستی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں ریاست کے مختلف مکملوں کے ذریعے شدید آفت انتظامی منصوبوں کی تیاری کو یقینی بنانا؛

(ح) زود حس آبادی کی سطح تک معقول متنبہ نظام کا قیام؛

(ط) اس بات کو یقینی بنانا کہ ریاستی حکومت کے مختلف مکملے اور ضلع اتحارٹیاں مناسب تیاری اقدامات کریں؛

(ی) اس بات کو یقینی بنانا کہ کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت میں موثر عمل، بچاؤ اور راحت کی اغراض کے لیے ریاستی حکومت کے مختلف مکملوں کے وسائل قومی عاملہ کمیٹی یا ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحارٹیوں، جیسی بھی صورت ہو، کو

- (ک) کسی شدید آفت میں متاثرین کو باز آباد کاری اور تعمیر نو امداد کی فراہمی؛ اور (ل) ایسے دیگر امور جو اس ایکٹ کی توضیعات کی موثر عمل آوری کو لینے کی غرض کے لیے ضروری یا قرین مصلحت ہوں۔
- ریاستی حکومت کے مکملوں کی ذمہ داریاں - 39- ریاستی حکومت کے ہر مکملہ کی ذمہ داری حسب ذیل ہوگی:-
- (الف) قومی اتحارٹی اور ریاستی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں شدید آفات کی انسداد، تخفیف، تیاری اور استعداد بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانا؛
- (ب) اپنے ترقی منصوبوں اور پروجیکٹوں کی تکمیل میں قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں شدید آفات کی انسداد اور تخفیف کے لیے اقدامات کرنا؛
- (ج) شدید آفات کی انسداد، تخفیف، استعداد بڑھانے اور تیاری کے لیے فنڈ کی تخصیص؛
- (د) ریاستی منصوبہ کی مطابقت میں اور قومی عاملہ کمیٹی اور ریاستی عاملہ کمیٹی کی مطابقت میں کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفات کے تین مورث اور فوری رد عمل؛
- (ه) شدید آفات کی انسداد، تخفیف یا تیاری کے لیے ضروری توضیعات اس میں شامل کرنے کے پیش نظر اس کے ذریعے چلا جائے گئے وضع قوانین، اس کی حکمت عملیاں، قواعد اور ضوابط کا جائزہ؛
- (و) مندرجہ ذیل کے لیے امداد کی فراہمی جو قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی عاملہ کمیٹی اور ضلع کمیٹیوں کے ذریعے مطلوب ہو، —
- (ا) شدید آفت انتظامی کی نسبت تخفیف، تیاری اور رد عمل منصوبے تیار کرنا، استعداد بڑھانا، اعداد و شمار جمع کرنا اور عاملہ کی نشاندہی اور تربیت دینا،
- (ii) کسی شدید آفت سے نقصان کا اندازہ لگانا،
- (iii) باز آباد کاری اور تعمیر نو و عمل میں لانا،
- (ز) ضلع سطح پر اپنی اتحارٹیوں کے ضلع منصوبہ کی عمل آوری کے لیے ریاستی اتحارٹی کی مشاورت میں وسائل کے لیے توضیع کرنا؛
- (ح) ریاست میں کسی شدید آفت کے فوری اور موثر رد عمل کی اغراض کے لیے قومی عاملہ کمیٹی یا ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحارٹیوں کو اپنے وسائل دستیاب رکھنا، جس میں حسب ذیل کے لیے اقدامات شامل ہیں:-
- (i) زود حس یا متاثرہ علاقہ سے ہنگامی مواصلات فراہم کرنا،
- (ii) متاثرہ علاقہ کو یا متاثرہ علاقہ سے عملہ اور راحتی سامان کی نقل و حمل کرنا،
- (iii) اخلاق، بچاؤ، عارضی پناہ یا دیگر فوری راحت فراہم کرنا،

(iv) کسی خدشاتی شدید آفٹی صورت حال یا شدید آفت کے کسی علاقے سے اشخاص یا موسیوں کا انخلاً و روبہ عمل میں لانا،  
 (v) عارضی پل، جیپر (عارضی سمندری پل) گودی (اترنے کی جگہیں) قائم کرنا؛  
 (ط) ایسی دیگر کارروائیاں جو شدید آفت انتظامی کے لیے ضروری ہوں۔

ریاست کے محکموں کا شدید آفت انتظامی منصوبہ - 40- (1) ریاستی حکومت کا ہر محمد ریاستی اتحاری کے ذریعے  
 مرتب کیے گئے رہنمای خطوط کی مطابقت میں: —

(الف) ایک شدید آفت انتظامی منصوبہ تیار کرے گا جو حسب ذیل مقرر کرے گا، —

(i) شدید آفات کے اقسام جن کے تینیں ریاست کے مختلف حصے زو جس ہیں،  
 (ii) محکمہ کے ذریعے ترقی منصوبوں اور پروگراموں سے شدید آفت کی انسدادیا اس کے اثرات میں تخفیف یادوں کے لیے  
 حکمت عملیوں کی تعمیل،  
 (iii) کسی خدشاتی شدید آفٹی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں ریاست کے محکمہ کا کردار اور ذمہ داریاں اور ہنگامی  
 تعاون جو انجام دہی کے لیے مقصود ہو،  
 (v) ذیلی فقرہ (iii) کے تحت ایسے کردار یا ذمہ داریوں یا ہنگامی تعاون کے کامنچی کی انجام دہی میں اس کی تیاری کی موجودہ  
 حیثیت،

(v) دفعہ 37 کے تحت حکومت بھارت کی وزارتوں یا محکموں کو ان کی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں قابل بنانے کے لیے کے  
 جانے والے مجوزہ استعداد بڑھانے اور تیاری کے اقدامات؛

(ب) فقرہ (الف) میں محوالہ منصوبہ کا سالانہ جائزہ اور تازہ دم بنائے گی؛  
 (ج) ریاستی اتحاری کو فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) جیسی بھی صورت ہو، میں محوالہ منصوبہ کی ایک نقل مہیا کرے گی۔  
 (2) ضمن (1) کے تحت منصوبہ تیار کرتے وقت ریاستی حکومت کا ہر محکمہ اس میں مصروف گرمیوں کو قوم فراہم کرنے کے لیے  
 توضیعات کرے گا۔  
 (3) ریاستی حکومت کا ہر محکمہ ضمن (1) میں محوالہ شدید آفت انتظامی منصوبہ کی عملدرآمد کے سلسلے میں ریاستی عاملہ کمیٹی کو ایک  
 عملدرآمد کی حیثیت روپورث مہیا کرے گا۔

## مقامی اتحارٹیاں

مقامی اتحارٹی کے کارہائے منصی - 41 (۱) ضلع اتحارٹی کی ہدایات کے تابع، کوئی مقامی اتحارٹی —

(الف) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے افسران اور ملازمین شدید آفت انتظامی کے لیے تربیت یافتہ ہیں؛

(ب) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ شدید آفت انتظامی سے متعلق وسائل اس طرح مرتب کیے جا رہے ہیں کہ وہ کسی خدشاتی

شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی صورت میں فوری طور پر استعمال کے لیے دستیاب رہیں؛

(ج) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے تحت یا اس کے حد احتیار کے اندر تمام تعمیری پروجیکٹ، قومی اتحارٹی، ریاستی اتحارٹی

اور ضلع اتحارٹی کے ذریعے شدید آفت کی انسداد اور تخفیف کے لیے مرتب کیے گئے معیار اور تفصیلات کے مطابق ہیں؛

(د) متأثرہ علاقہ میں ریاستی منصوبہ اور ضلع منصوبہ کی مطابقت میں راحت، بازآباد کاری اور تعمیر نور و بہ عمل میں لائے گی۔

(۲) مقامی اتحارٹی ایسے دیگر اقدامات کر سکے گی جنہیں وہ شدید آفت انتظامی کے لیے ضروری سمجھے۔

## شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ

شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ - 42 (۱) ایسی تاریخ سے جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے

کے ذریعے اس سلسلے میں مقرر کرے، ایک ادارہ قائم کیا جائے گا جس کو شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ کہا جائے گا۔

(۲) شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ ارکین کی ایسی تعداد پر مشتمل ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(3) شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کے اراکین کی میعاد عہدہ اور شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کے اراکین میں خالی اسامیاں اور ایسی خالی اسامیاں پُر کرنے کا طریقہ ایسا ہو گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(4) شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کی ایک مجلس انتظامی ہو گی جو شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کے اراکین میں سے مرکزی حکومت کے ذریعے ایسے طریقہ میں تشكیل دی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(5) شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کی مجلس انتظامی ایسے اختیارات کا استعمال اور ایسے کارہائے منصبی انجام دے گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیے جائیں۔

(6) مجلس انتظامی کے ذریعے اپنے اختیارات کے استعمال اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنایا جانے والا طریقہ کار اور مجلس انتظامی کے اراکین کا میعاد عہدہ اور مجلس انتظامی کے اراکین میں سے خالی اسامیاں پُر کرنے کا طریقہ ایسا ہو گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جاسکے۔

(7) اس دفعہ کے تحت ضوابط بنائے جانے تک، مرکزی حکومت ایسے ضوابط بنائے گی اور اس طرح بنائے گئے کسی ضابط کو شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے تبدیل یا منسوخ کرے سکے گا۔

(8) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ قومی اتحارٹی کے ذریعے مرتب کیے گئے وسیع حکمت عملی اور ہنما خطوط کے اندر کام کرے گا اور شدید آفت انتظامی دستاویز مرتب رکھنے اور شدید آفت انتظامی حکمت عملی، انسداد کے طریقہ عمل اور تحقیقی اقدامات سے متعلق قومی سطح کی معلوماتی بنیاد کی ترقی کے میدان میں منصوبہ سازی اور تربیت و تحقیق کو فروغ دینے کے لیے ذمہ دار ہو گا۔

(9) ضمن (8) میں مندرج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، قومی ادارہ، اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے۔

(الف) شدید آفت انتظامی میں تربیتی نمونوں کو فروغ دے گا، تحقیق اور دستاویز مرتب رکھنے کا کام کر سکے گا اور تربیتی پروگراموں کا انعقاد کر سکے گا؛

(ب) جامع انسانی وسائل ترقی منصوبہ مرتب کر سکے گا اور اسے لاگو کر سکے گا جس کے تحت شدید آفت انتظامی کے تمام پہلواتے ہوں؛

(ج) قومی سطح کی حکمت عملی وضع کرنے میں امداد فراہم کر سکے گا؛

(د) سرکاری منصب داروں سمیت اسٹیک ہولڈروں کے لیے تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کے فروغ کے لیے تربیتی اور تحقیقی اداروں کو درکار مدد کر سکے گا اور ریاستی سطح کے تربیتی اداروں کے فیکٹری اراکین کی تربیت کی ذمہ داری لے سکے گا؛

(ه) ریاستی سطح کی حکمت عملیوں، تدبیر، شدید آفت انتظامی ڈھانچے میں ریاستی حکومت اور ریاستی تربیتی اداروں کو مدد کر سکے گا اور منصب داروں، سول سو سائٹی اراکین، کارپوریٹ سیکٹر اور عوام کے متنبہ نمائندوں سمیت اسٹیک ہولڈروں اور حکومت کی

- استعداد بڑھانے کے لیے ریاستی حکومتوں یا ریاستی تربیتی اداروں کو مطلوب دیگر مد فراہم کر سکے گا؛
- (و) شدید آفت انتظامی کے لیے تدریسی اور پیشہ وار ان کو رسز سمیت تعلیمی مواد کو فروغ دے سکے گا؛
- (ز) کیش حملہ تخفیف، تیاری اور عمل کے اقدامات میں شامل کالج یا اسکول سے اساتذہ اور طلباء تکنیکی عملہ اور دیگر اشخاص سمیت استیک ہوٹلروں کے درمیان آگاہی کو فروغ دے سکے گا؛
- (ح) متذکرہ مقاصد کو فروغ دینے کے لیے ملک کے اندر یا ملک سے باہر مطالعہ کو رسز، کانفرنس، تقریریں، سمینار کر سکے گا، ان کا انعقاد کر سکے گا اور انھیں بہم پہنچائے گا؛
- (ط) جریدوں، تحقیقی پر چوں اور کتابوں کی اشاعت کر سکے گا اور متذکرہ مقاصد کے فروغ میں لا بصر ریاض قائم کر سکے گا اور ان کی دیکھ بھال کر سکے گا؛
- (ی) ایسے دیگر قانونی کام کر سکے گا جو متذکرہ مقاصد کے حصول میں مدد یا ضمی ہوں؛ اور
- (ک) ایسا کوئی دیگر کام کر سکے گا جو اسے مرکزی حکومت کے ذریعے سونپا جائے۔
- قومی ادارے کے افسران اور دیگر ملازمین - 43 - مرکزی حکومت شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کو ایسے افسران، صلاح کار اور دیگر ملازمین فراہم کرائے گی جیسا کہ وہ اس کے کارہائے منصی کو رو عمل میں لانے کے لیے ضروری سمجھے۔

### باب VIII

## قومی شدید آفت عمل جمیعت

- قومی شدید آفت عمل جمیعت - 44 - (1) کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کے ماہر انہر عمل کی غرض کے لیے قومی شدید آفت عمل جمیعت تشکیل دی جائے گی۔
- (2) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، جمیعت ایسے طریقے میں تشکیل دی جائے گی اور جمیعت کے اراکین کی شرائط ملازمت، جس میں اس کے لیے تاویبی توضیعات شامل ہیں، ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
- کنٹرول، ہدایات وغیرہ - 45 - جمیعت کی عام نگرانی، ہدایت اور کنٹرول قومی اتحاری میں مرکوز ہوں گے اور اس کے ذریعہ استعمال کیے جائیں گے اور جمیعت کی کمائڈ اور نگرانی کسی ایسے افسر میں مرکوز ہوں گی جو مرکزی حکومت کے ذریعے بھیشت قومی شدید آفت عمل جمیعت کا ڈائریکٹر جزل مقرر کیا جائے۔

## مالیات، حسابات اور آڈٹ

قومی شدید آفت ر عمل فنڈ۔ 46-(1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کسی خدشاتی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت سے منٹے کے لیے ایک فنڈ تشکیل دے سکے گی جس کو قومی شدید آفت ر عمل فنڈ کہا جائے گا اور اس میں حسب ذیل رقم جمع ہوگی:-

(الف) کوئی رقم جو مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کے ذریعہ کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد وضع آ ر سکے:

(ب) کوئی گرانٹ جو شدید آفت انتظامی کی غرض کے لیے کسی شخص یا ادارے کے ذریعے دی جاسکے۔

(2) قومی شدید آفت ر عمل فنڈ قومی عاملہ کمیٹی کو دستیاب رکھا جائے گا جو قومی اتحارٹی کے مشورے سے مرکزی حکومت کے ذریعے مرتب کیے گئے رہنمای خلوط کی مطابقت میں ہنگامی ر عمل، راحت اور بازا آباد کاری کے لیے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اسے عمل میں لائے گی۔

قومی شدید آفت تخفیف فنڈ۔ 47-(1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے تخفیف کی غرض

کے لیے خصوصی طور پر پوجیکتوں کے لیے ایک فنڈ تشکیل دے سکے گی جس کو قومی شدید آفت تخفیف فنڈ کہا جائے گا اور اس میں ایسی رقم جمع کی جائے گی جو مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کے ذریعہ کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد وضع کر سکے۔

(2) قومی شدید آفت تخفیف فنڈ قومی اتحارٹی کے ذریعے استعمال کیا جائے گا۔

ریاستی حکومت کے ذریعے فنڈوں کا قیام۔ 48-(1) ریاستی حکومت، ریاستی اتحارٹی اور ضلع اتحارٹیوں کو تشکیل دینے کے لیے جاری کی گئی اطلاع نامے کے فوراً بعد، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے حسب ذیل فنڈ قائم کرے گی، یعنی،:-

- (الف) ریاستی شدید آفت عمل فنڈ کہا جانے والا فنڈ؛  
 (ب) ضلع شدید آفت عمل فنڈ کہا جانے والا فنڈ؛  
 (ج) ریاستی شدید آفت تخفیف فنڈ کہا جانے والا فنڈ؛  
 (د) ضلع شدید آفت تخفیف فنڈ کہا جانے والا فنڈ۔
- (2) ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ —

- (i) ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت قائم کیے گئے فنڈ ریاستی عاملہ کمیٹی کو دستیاب رہیں؛  
 (ii) ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت قائم کیے گئے فنڈ ریاستی اتحارٹی کو دستیاب رہیں؛  
 (iii) ضمن (1) کے فقرہ (ب) اور (د) کے تحت قائم کیے گئے ضلع اتحارٹی کو دستیاب رہیں۔

وزارتوں اور محکموں کے ذریعے فنڈوں کی تخصیص - (1) حکومت بھارت کی ہر وزارت اور محکمہ اپنے سالانہ بجٹ میں اپنے شدید آفت انتظامی منصوبہ میں مرتب کی گئی سرگرمیوں اور پروگراموں کو رو عمل میں لانے کی اغراض کے لیے فنڈوں کے لیے توضیعات کر سکیں گے۔

(2)  ضمن (1) کی توضیعات ریاستی حکومت کے محکموں کو بر تغیرات مناسب لاگوں ہوں گے۔  
ہنگامی حصوی اور حساب کتاب - (50) جب کسی خدائی شدید آفتی صورت حال یا شدید آفت کی وجہ سے قومی اتحارٹی یا ریاستی اتحارٹی یا ضلع اتحارٹی مطمئن ہو کہ بچاؤ یا راحت کے لیے اجناں یا مال کی فوری حصوی یا وسائل کا فوری اطلاق ضروری ہے،

(الف) تو وہ ہنگامی حصوی کرنے کے لیے متعلقہ محکمہ یا اتحارٹی کو مجاز کر سکے گی اور ایسی صورت میں ٹینڈروں کی طلبی کے لیے مطلوب معیاری طریقہ ترک کیا جانا متصور ہو گا؛  
 (ب) تو قومی اتحارٹی، ریاستی اتحارٹی یا ضلع اتحارٹی، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مجاز کردہ نگران افسر کے ذریعے اجناں یا مال کے استعمال سے متعلق ایک سند ایسی اجناں یا مال کی ہنگامی حصوی کے حساب کتاب کی اغراض کے لیے ایک جائز دستاویز یادو چرچہ متصور ہو گا۔

## باب X

### جرائم اور سزا میں

رکاوٹ وغیرہ کے لیے سزا - (51) جو کوئی معقول وجہ کے بغیر:-

(الف) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے کسی افسر یا ملازم یا قومی اتحارٹی یا ضلع اتحارٹی کے ذریعے کسی مجاز

کر دہ شفخ کو اس ایک کے تحت اپنے کارہائے منصبی انجام دینے میں رکاوٹ ڈالے گا؛ یا  
(ب) اس ایک کے تحت مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا قومی عاملہ کمیٹی یا ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحاری کے ذریعے یا ان  
کی جانب دی گئی ہدایت کی تعمیل کرنے سے انکار کرے گا،

تو وہ سزا یابی پر ایسی قید سے، جس کی مدت ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ یادوں سے قابل سزا ہو گا اور اگر ایسی رکاوٹ یا  
ہدایت کی تعمیل کرنے سے انکار کرنے کے نتیجے کے طور پر جانی نقصان ہوتا ہے یا اس کے لیے نزدیکی خطرہ پیدا ہوتا ہے، تو  
سزا یابی پر ایسی قید سے، جس کی مدت دو سال تک کی ہو سکے گی قابل سزا ہو گا۔

جھوٹے دعوے کے لیے سزا - 52 - جو کوئی جان بوجھ کر مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، قومی اتحاری، ریاستی اتحاری  
یا ضلع اتحاری کے کسی افسر سے شدید آفت کے نتیجے کے طور پر کوئی راحت، مدد، مرمت، تعمیر نو یا دیگر فوائد حاصل کرنے کے  
لیے ایسا دعویٰ کرے گا جس کے بارے میں وہ یہ جانتا ہے یا اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہے کہ وہ جھوٹا ہے، تو  
سزا یابی پر ایسی قید سے جس کی مدت دو سال تک کی ہو سکے گی اور جرمانہ کے لیے بھی قابل سزا ہو گا۔

رقم یاماں وغیرہ کے تصرف بے جا کے لیے سزا - 53 - جو کوئی، جسے خدائی شدید آفت صورت حال یا شدید آفت  
میں امداد پہنچانے کے لیے کوئی رقم یاماں سونپا گیا یا بصورت دیگر کوئی رقم یا اشیاء اس کی تحویل یا عمل داری میں ہے اور وہ ایسی رقم یا  
مال یا اس کے کسی حصہ کا تصرف بے جا کرے یا خود کے استعمال کے لیے تصرف میں لاے یا اس کا پیٹا رکرے یا جان بوجھ کر  
کسی دیگر شخص کو ایسا کرنے کے لیے مجبور کرے، تو وہ سزا یابی پر ایسی قید سے جس کی مدت دو سال تک کی ہو سکے گی اور جرمانہ  
کے لیے بھی قابل سزا ہو گا۔

جھوٹی تنبیہ کے لیے سزا - 54 - جو کوئی، کسی شدید آفت یا اس کی شدت یا ہدایت سے متعلق دہشت پھیلانے والی جھوٹی  
خبر داری یا تنبیہ کرتا ہے یا پھیلاتا ہے، تو وہ سزا یابی پر ایسی قید سے جس کی مدت ایک سال تک کی ہو سکے گی یا جرمانہ کے لیے  
قابل سزا ہو گا۔

حکومت کے محکموں کے ذریعے جرام - 55 - (1) جب کوئی جرم اس ایک کے تحت حکومت کے کسی محکمہ کے ذریعے  
کیا گیا ہے تو محکمہ کا سربراہ ایسے جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی بجز اس  
کے کہ وہ ثابت کرے کہ جرم اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب  
مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب کوئی جرم اس ایک کے تحت حکومت کے کسی محکمہ کے ذریعے کیا گیا ہو اور  
یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ جرم محکمہ کے سربراہ کے سوائے، کسی افسر کی رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہو یا اس جرم کا کیا جانا اس  
کی غفلت سے منسوب کیا گیا ہے تو ایسا افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حکم سزا

دی جائے گی۔

فرض ادا کرنے میں افسر کی ناکامی یا اس کی طرف سے اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی پر اس کی رضامندی-

56- کوئی افسر جس پر اس ایکٹ کے ذریعے یا اس ایکٹ کے تحت کوئی فرض عائد کیا گیا ہے اور جو اپنے عہدے کے فرائض کی انجام دہی کرنا چھوڑ دے یا کرنے سے انکار کرے یا خود کو اس سے الگ کرے تو، جب تک کہ اس نے اپنے سے بڑے افسر کی واضح تحریری اجازت حاصل نہیں کر لی ہو یا اس کے پاس ایسا کرنے کے لیے کوئی دیگر جائز جواز نہ ہو، ایسی قید سے، جس کی مدت ایک سال تک ہو سکے گی، یا جرمانہ کے لیے قابل سزا ہو گا۔

سرکاری مطالبہ سے متعلق کسی حکم کی خلاف ورزی کے لیے سزا- 57- اگر کوئی شخص دفعہ 65 کے تحت کیے گئے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ ایسی سزا سے جس کی مدت ایک سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ یادوں کے لیے قابل سزا ہو گا۔

58- (1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی یا سند یا فتح جماعت نے کیا ہو، تو ہر ایک ایسا شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگراں تھا اور کمپنی کے کاروبار کا ذمہ دار تھا نیز کمپنی کو جواب دہ تھا، وہ اور کمپنی خلاف ورزی کے قصور وار متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حصہ سزا دی جائے گی:

بشر طیکہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہو گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب کوئی جرم اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی کے ذریعے کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ وہ جرم کسی ڈائریکٹر، مینجر، سکریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا اس کی غفلت سے منسوب کیا گیا ہے تو ایسا ڈائریکٹر، مینجر، سکریٹری یا دیگر افسر اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حصہ سزا دی جائے گی۔

شرط:- اس دفعہ کی غرض کے لیے:-

(الف) ”کمپنی“ سے مراد کوئی سند یا فتح جماعت اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر اجنبی شامل ہے؛ اور

(ب) کسی فرم کی نسبت ”ڈائرکٹر“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

استغاثہ کے لیے ماقبل منظوری- 59- دفعہ 55 اور 56 کے تحت قابل سزا جرام کے لیے کوئی بھی استغاثہ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا ایسی حکومت کے ذریعے عام یا خاص حکم کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کی ماقبل منظوری کے بغیر دائرہ نہیں کیا جائے گا۔

جرائم کی ساعت- 60- کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی ساعت نہیں کرے گی بجز اس کے کہ اس کا استغاثہ

مندرجہ ذیل نے کیا ہو:-

(الف) قوی اتحاری، ریاستی اتحاری، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، ضلع اتحاری یا، جیسی بھی صورت ہو، اس اتحاری یا حکومت کے ذریعہ اس سلسلے میں مجاز کردہ کوئی اتحاری یا افسر؛

(ب) ایسا کوئی شخص، جس نے مبینہ جرم کا اور استغاثہ کرنے کی اپنی نیت کے مقررہ طریقے میں کم سے کم تیس (30) دن کا نوٹس قوی اتحاری، ریاستی اتحاری، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، ضلع اتحاری یا متذکرہ بالا مجاز کردہ کسی دیگر اتحاری یا افسر کو دیا ہو۔

## باب ۱۸

### متفرق

امتیاز کے خلاف ممانعت - 61- شدید آفت کے شکار کو معاوضہ اور راحت فراہم کرتے وقت جنس، ذات، فرق، نسل یا مذہب کی بنیاد پر امتیاز نہیں ہوگا۔

مرکزی حکومت کے ذریعے ہدایت جاری کرنے کا اختیار - 62 - فی الوقت نافذ عمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود یہ مرکزی حکومت کے لیے جائز ہوگا کہ وہ بھارت کی وزارتیوں یا حکاموں یا قومی عاملہ کمیٹی یا ریاستی حکومت، ریاستی اتحاری، ریاستی عاملہ کمیٹی، قانونی جماعتوں یا اس کے افران یا ملازمین میں سے کسی کو، جیسی بھی صورت ہو، تحریری طور پر ہدایت جاری کرے کہ وہ شدید آفت انتظامی میں سہولیت اور مد فراہم کرے اور ایسی وزارت، محکمہ یا حکومت یا اتحاری، عاملہ کمیٹی، قانونی جماعت، افسری ملازم ایسی ہدایت کی تعمیل کرنے کا پابند ہوگا۔

بجاو کارروائیوں کے لیے دستیاب رکھے جانے والے اختیارات - 63- جب قوی عاملہ کمیٹی، ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحاری یا اس سلسلے میں ایسی کمیٹی یا اتحاری کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کے ذریعے استدعا کی گئی ہو تو یونین یا کسی ریاست کا افسر یا اتحاری شدید آفت کی انسداد یا تخفیف یا بجاو یا راحت کے کام کی نسبت کسی کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے اس کمیٹی یا اتحاری یا شخص کو ایسے افسران اور ملازمین جن کے لیے درخواست دی گئی ہو، دستیاب کرائیں گے۔

بعض حالات میں قواعد و غیرہ بنانا یا ان میں ترمیم کرنا - 64- اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، اگر قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحاری، جیسی بھی صورت ہو، کو یہ دکھائی دیتا ہے کہ شدید آفت کی انسداد یا اس کی تخفیف کی اغراض کے لیے، کسی قاعدہ، ضابطہ، اطلاع نامہ، رہنمای خطوط، ہدایت، حکم، اسکیم یا ذیلی قوانین، جیسی بھی صورت ہو، کی توضیعات کیا جانا یا ترمیم کیا جانا مقصود ہے تو یہ اس غرض کے لیے ایسے قواعد، ضابطہ، اطلاع نامہ، رہنمای خطوط، ہدایت، حکم، اسکیم یا ذیلی قوانین میں ترمیم کرو سکے گی اور موزوں محکمہ یا اتحاری تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری کارروائی کریں گے۔

بچاؤ کارروائیوں وغیرہ کے لیے وسائل، اجناس، گاڑیوں وغیرہ کی طلبی کا اختیار۔ 65-اگر قومی عاملہ کمیٹی،

ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحارٹی یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کسی افسر کو ایسا معلوم ہو کہ، —

(الف) فوری عمل کی غرض کے لیے کسی اتحارٹی یا شخص کے پاس کئھیں وسائل کی ضرورت ہے؛

(ب) بچاؤ کارروائیوں کی غرض کے لیے کھنیں احاطوں کی ضرورت ہے یا ان کی ضرورت ممکنہ طور پر پُرسکتی ہے، یا

(ج) شدید آفات سے متاثرہ علاقوں سے وسائل کی نقل و حمل یا متاثرہ علاقوں کو وسائل کی نقل و حمل یا بچاؤ، بازا آباد کاری یا تعمیر

نوکی نسبت نقل و حمل کی اغراض کے لیے کسی گاڑی کی ضرورت ہے یا اس کی ضرورت ممکنہ طور پر پُرسکتی ہے،

تو ایسی اتحارٹی تحریری حکم نامے کے ذریعے ایسے وسائل یا احاطوں یا ایسی گاڑی، جیسی بھی صورت ہو، کی طلبی کر سکے گی اور ایسے مزید احکام صادر کر سکے گی جو اسے طلبی کی نسبت ضروری یا قرین مصلحت دکھائی دیں۔

(2) جب بھی ضمن (1) کے تحت کسی وسائل، احاطوں یا گاڑی کی طلبی کی جاتی ہے وہاں ایسی طلبی کی مدت اس مدت سے زیادہ

نہیں ہو گی جس کے لیے ایسے وسائل، احاطے یا گاڑی اس ضمن میں متذکرہ کسی بھی اغراض کے لیے متصور ہوں۔

(3) اس دفعہ میں، —

(الف) ”وسائل“ میں سہولیات شامل ہیں؛

(ب) ”خدمات“ میں سہولیات شامل ہیں؛

(ج) ”احاطے“ سے کوئی زمین، عمارت یا عمارت کا کوئی حصہ مراد ہے اور اس میں کوئی جھونپڑی، چھپر یا کوئی ڈھانچہ یا اس کا کوئی حصہ شامل ہے؛

(د) گاڑی، نقل و حمل کی غرض لیے استعمال کی گئی یا استعمال کیے جانے کے لیے اہل کوئی گاڑی مراد ہے چاہے وہ میکینیکل طاقت یا بصورت دیگر چلائی جاتی ہے۔

معاوضہ کی ادائیگی۔ 66-(1) جب بھی دفعہ 65 کے ضمن (1) میں محوالہ کوئی کمیٹی، اتحارٹی یا افسر، اس دفعہ کے اتباع میں کسی احاطے کی طلبی کرتا ہے وہاں مفاد رکھنے والے اشخاص کو معاوضہ ادا کیا جائے گا جس کی رقم مندرجہ ذیل کو منظر رکھتے ہوئے معین کی جائے گی، یعنی: —

(i) احاطوں کی نسبت قابل ادا کرایہ یا اگر ایسا کوئی کراپی قابل ادا نہیں ہے تو اس مقام پر اس کے مانند احاطے کے لیے قابل ادا کرایہ؛

(ii) اگر احاطے کی طلبی کے نتیجے کے طور پر مفاد رکھنے والا شخص اپنی رہائش گاہ یا کاروبار کی جگہ میں تبدیلی کرنے کے لیے مجبور ہوتا ہے تو ایسی تبدیلی کے سبب ضمنی واجب اخراجات (اگر کوئی ہوں)؛

بشر طیکہ جہاں کوئی مفاد رکھنے والا شخص اس طرح معین معاوضہ کی رقم سے ناراض ہو کہ مرکزی حکومت یا ریاستی

حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کوئی دن کے اندر، معاملہ کسی ثالث کے حوالہ کرنے کے لیے درخواست گزارتا ہے تو ادا کی جانے والی معاوضہ کی رقم وہ ہوگی جو، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے اس سلسلے میں مقرر ثالث متعین کرے: مزید شرط یہ ہے کہ جہاں معاوضہ حاصل کرنے کے لیے حق داری کی نسبت یا معاوضہ کی رقم کی حصہ داری میں کوئی تازع نہ ہے وہاں تازع کو، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے اس سلسلے میں مقرر کردہ کسی ثالث کو تعین کرنے کے لیے حوالہ کیا جائے گا اور ایسے ثالث کے فیصلہ کے مطابق اس کا تعین کیا جائے گا۔

**ترشیح:** - اس ضمن میں "مغادر کھنے والا شخص" اصطلاح سے ایسا شخص مراد ہے جو دفعہ 65 کے تحت طلب شدہ احاطے پر، بڑی سے فوراً قبل واقعی قابض تھا، یا اس حالت میں جہاں کوئی شخص اس طرح واقعی قابض نہیں تھا وہاں ایسے احاطے کا مالک مراد ہے۔ (2) جب کبھی دفعہ 65 کے ضمن (1) میں محلہ کمیٹی، اتحاری یا افسر اس دفعہ کے اتباع میں کسی گاڑی کی طلبی کرتا ہے تو اس مالک کو معاوضہ کی ادا میگی کی جائے گی جس کی رقم مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے ایسی گاڑی کو کرایہ پر لینے کے لیے اس مقام پر رائج کرایہ یا شرح کی بنیاد پر متعین کی جائے گی:

بشریکہ جہاں ایسے متعین کی گئی معاوضہ کی رقم سے ناراض ایسے گاڑی کا مالک مقرر و وقت کے اندر معاملہ کو کسی ثالث کو حوالہ کرنے کے لیے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کو درخواست گزارتا ہے تو ادا کی جانے والی معاوضہ کی رقم وہ ہوگی جو، اس سلسلے میں مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مقرر ثالث متعین کرے:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں طلب کرنے سے فوراً قبل گاڑی یا جہاز خرید کرایہ معاہدہ کی بناء پر مالک سے الگ کسی شخص کے قبضے میں تھا، وہاں طلبی کی نسبت قابل اداکل معاوضہ کے طور پر، اس ضمن کے تحت متعین رقم اس شخص اور مالک کے درمیان ایسے طریقے میں تقسیم کی جائے گی جیسا کہ وہ راضی ہوں، اور معاہدہ کی کوتاہی میں ایسے طریقے میں تقسیم کی جائے گی جو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مقرر کردہ ثالث اس سلسلے میں فیصلہ کرے۔

**اشیاء وغیرہ کی مواصلات کے لیے میڈیا کو ہدایت - 67** - قومی اتحاری، ریاستی اتحاری یا ضلع اتحاری کسی سمی یا سمی بصری میڈیا یا مواصلات کے ایسے دیگر ذرائع پر کنشوں رکھنے والی اتحاری یا شخص کو، جو کسی خدائی شدید آفت صورت حال یا شدید آفت کی بابت کی تنبیہ یا مشوروں کو روپہ عمل لانے کے لیے دستیاب ہو، ہدایت دینے کی حکومت کو سفارش کر سکے گی اور مواصلات کے متذکرہ ذرائع اور اس طرح نامزد کردہ میڈیا یا ایسی ہدایت کی تعمیل کریں گے۔

**احکام اور ہدایتوں کی تصدیق - 68** - قومی اتحاری یا قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی اتحاری یا ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحاری کے ہر ایک حکم یا ہدایت کی قومی اتحاری یا قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی اتحاری یا ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحاری کے ایسے افسران کے ذریعے تصدیق کی جائے گی جنھیں اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کیا گیا ہو۔

اختیارات کا تفویض کرنا۔ 69- قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی عاملہ کمیٹی، جیسی بھی صورت ہو، تحریری عام یا خاص حکم کے ذریعے چیر پر سن یا کسی دیگر کن یا کسی افسر کو ایسی شرائط اور حدود کے تابع، اگر کوئی ہوں، جو حکم میں مصروف ہوں، اس ایکت کے تحت اپنے ایسے اختیارات اور کارہائے منصبی کو، جو وہ ضروری سمجھے، تفویض کر سکے گی۔

سالانہ رپورٹ۔ 70-(1) قومی اتحارٹی، ہر سال ایک بار ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر، جو مقرر کیا جائے گا، اپنی سالانہ رپورٹ تیار کرے گی، جس میں گزشته سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا صحیح اور مکمل حساب دیا جائے گا اور اس کی نقول مرکزی حکومت کو بھیجے گی اور وہ حکومت اس کی وصولی کے ایک ماہ کے اندر اسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھوائے گی۔

(2) ریاستی اتحارٹی، ہر سال ایک بار ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر، جو مقرر کیا جائے گا، ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گی، جس میں گزشته سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا صحیح اور مکمل حساب دیا جائے گا اور اس کی نقول ریاستی حکومت کو بھیجے گی اور وہ حکومت، اسے جہاں اس کی قانون سازی میں دو ایوان ہیں وہاں ریاستی قانون سازی کے ہر ایک ایوان کے سامنے اور جہاں اس کی قانون سازی میں صرف ایک ہی ایوان ہے وہاں اس ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

عدالت کے اختیار ساعت پر استثناء۔ 71- کسی بھی عدالت کو (ماسوئے سپریم کورٹ یا عدالت عالیہ) اس ایکت کے ذریعے یا اپنے کارہائے منصبی کی نسبت تفویض کیے گئے کسی اختیار کے اتباع میں مرکزی حکومت، قومی اتحارٹی، ریاستی حکومت، ریاستی اتحارٹی یا ضلع اتحارٹی کے ذریعے کیے گئے کسی امر، کی گئی کارروائی، صادر کیے گئے احکام، جاری کی گئی ہدایت، یا رہنمای خطوط کی نسبت کوئی مقدمہ یا کارروائی کی ساعت کرنے کا اختیار ساعت حاصل نہیں ہوگا۔

ایکٹ ہدایاوی ہوگا۔ 72- اس ایکٹ کے سوائے کسی قانون کی رو سے موثر کسی نو شے میں اس کے نقیض کوئی امر درج ہے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی۔ 73- اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کی توضیعات کے تحت مرکزی حکومت یا قومی اتحارٹی یا ریاستی حکومت یا ریاستی اتحارٹی یا مقامی اتحارٹی یا مرکزی حکومت یا قومی اتحارٹی یا ریاستی حکومت یا ریاستی اتحارٹی یا مقامی اتحارٹی کے کسی افسر یا ملازم یا ایسی حکومت یا اتحارٹی کی جانب سے کام کرنے والے کسی شخص کے ذریعے ایسے کام کی نسبت جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا گیا یا کیا جانا مقصود ہو، کسی عدالت میں کوئی مقدمہ یا استغاش یاد گیر کارروائی ایسی اتحارٹی یا حکومت یا ایسے افسر یا ملازم یا ایسے شخص کے خلاف نہیں کی جائے گی۔

قانونی کارروائی سے استثناء۔ 74- مرکزی حکومت، قومی اتحارٹی، قومی عاملہ کمیٹی، ریاستی حکومت، ریاستی اتحارٹی، ریاستی عاملہ کمیٹی یا ضلع اتحارٹی کے افسران اور ملازمین اپنی سرکاری حیثیت میں ان کے ذریعے موافقانی یا تشویشہ کسی قریب الواقع آفت کی نسبت کسی تنبیہ یا ایسی موافقانی یا تشویشہ کے اتباع میں ان کے ذریعے کی گئی کارروائی یا جاری کی گئی ہدایت کی

بابت قانونی کارروائی سے مستثنی رہیں گے۔

قواعد بنانے کا مرکزی حکومت کا اختیار- 75-(1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی اغراض کو روپ عمل میں لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متنزہ کردہ بالا اختیار کی عمومیت کو مصروف پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی: —

(الف) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے تحت قومی اتحاری کی بناوٹ اور ارکین کی تعداد اور اس کے ضمن (4) کے تحت قومی اتحاری کے ارکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت؛

(ب) دفعہ 7 کے ضمن (2) کے تحت مشاورتی کمیٹی کے ارکین کوادا کیے جانے والے الاؤنسز؛

(ج) دفعہ 8 کے ضمن (3) کے تحت قومی اتحاری کے چیر پرس کے اختیارات اور کارہائے منصبی اور دفعہ 8 کے ضمن (4) کے تحت قومی عاملہ کمیٹی کے ذریعے اپنے اختیار کے استعمال میں اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنایا جانے والا طریقہ کار؛  
(د) دفعہ 9 کے ضمن (3) کے تحت قومی عاملہ کمیٹی کے ذریعے تشکیل شدہ ذیلی کمیٹی سے مسلک اشخاص کوادا کیے جانے والے الاؤنسز؛  
(ه) دفعہ 42 کے ضمن (2) کے تحت شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کے ارکین کی تعداد، ضمن (3) کے تحت ارکین کی میعاد عہدہ اور ان کی خالی اسامیاں اور ایسی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا طریقہ اور ضمن (4) کے تحت شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کی مجلس انتظامی کی تشکیل دینے کا طریقہ؛

(و) دفعہ 44 کے ضمن (2) کے تحت جمیعت کی تشکیل کا طریقہ، بیشول تابی توصیعات جمیعت کے ارکین کی شرائط ملازمت؛

(ز) ایسا طریقہ جس میں دفعہ 60 کے فقرہ (ب) کے تحت قومی اتحاری، ریاستی اتحاری، مرکزی حکومت، ریاستی حکومت یا دیگر اتحاری یا افسر کو جرم کی اطلاع اور استغاثہ کرنے کے ارادہ کی اطلاع دی جائے گی؛

(ح) ایسا فارم جس میں اور وہ وقت جس کے اندر دفعہ 70 کے تحت سالانہ رپورٹ تیار کی جائے گی؛

(ط) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جائے یا کیا جائے کے جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیح کی جانی ہو۔

ضوابط بنانے کا اختیار- 76-(1) شدید آفت انتظامی کا قومی ادارہ، مرکزی حکومت کی ما قبل منظوری سے، اس ایکٹ کی اغراض کو روپہ عمل لانے کے لیے، اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی موافقت میں سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ضوابط بنائے گا۔

(2) خاص طور پر اور متنزہ کردہ بالا اختیار کی عمومیت کو مصروف پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط میں مندرجہ ذیل امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح کی جاسکے گی، یعنی: —

(الف) مجلس انتظامی کے ذریعے استعمال کیے جانے والے اختیارات اور انجام دیے جانے والے کارہائے منصبی؛

(ب) مجلس انتظامی کے ذریعے اختیارات کے استعمال میں اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنانے جانے والا طریقہ کار:

(ج) کوئی دیگر امر جس کے لیے ایکٹ کے تحت ضوابط کے ذریعے توضیح کی جاسکے۔  
قواعد اور ضوابط پارلیمنٹ کے سامنے رکھے جائیں گے۔ 77- اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اور شدید آفت انتظامی کے قومی ادارے کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک ضابطہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یادو یا زائد کے بعد دیگرے آنے والے اجلاؤں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاؤں یا اجلاؤں کے فوری بعد ہونے والے اجلاؤں کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یادوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا ضابطہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا ضابطہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گیا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا ضابطے کے تحت ما قبل کے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

قواعد بنانے کا ریاستی حکومت کا اختیار۔ 78-(1) ریاستی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کے عملدرآمد کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط میں مندرجہ ذیل امور یا ان میں کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی: —

(الف) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے تحت ریاستی اتحارٹی کی بناؤث اور ارکین کی تعداد اور اس کے ضمن (5) کے تحت ریاستی اتحارٹی کے ارکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت؛

(ب) دفعہ 17 کے ضمن (2) کے تحت مشاورتی کمیٹی کے ارکین کو ادا کیے جانے والے الاؤنسر؛

(ج) دفعہ 20 کے ضمن (3) کے تحت ریاستی عاملہ کمیٹی کے چیرپسن کے اختیارات اور کارہائے منصبی اور اس دفعہ کے ضمن (4) کے تحت ریاستی عاملہ کمیٹی کے ذریعے اپنے اختیار کے استعمال میں اور اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اپنا یا جانے والا طریقہ کار؛

(د) دفعہ 21 کے ضمن (3) کے تحت ریاستی عاملہ کمیٹی کے ذریعے تشکیل شدہ ذیلی کمیٹی سے مسلک اشخاص کو ادا کیے جانے والے الاؤنسر؛

(ه) دفعہ 25 کے ضمن (2) کے تحت ضلع اتحارٹی کی بناؤث اور اس کے ارکین کی تعداد اور اس دفعہ کے ضمن (3) کے تحت ضلع اتحارٹی کے چیف عاملہ افسر کے ذریعے استعمال کیے جانے والے اختیارات اور انجام دینے والے کارہائے منصبی؛

(و) دفعہ 28 کے ضمن (3) کے تحت ضلع اتحارٹی کے ذریعے تشکیل شدہ کسی کمیٹی سے مسلک اشخاص کو بحیثیت ماهرین قابل ادا

- (ز) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جائے یا مقرر کیا جاسکے یا جس کی نسبت قوائد کے ذریعے توضیع کی جانی ہو۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر ہو سکے ریاستی قانون سازی کے ہر ایک ایوان کے سامنے جب یہ ایوانوں پر مشتمل ہو یا جب ایسی قانون سازی یہ ایک ایوان پر مشتمل ہو تو اس ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار - 79 - (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ایک حکم صادر کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متقض نہ ہو اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری اور قرین مصلحت معلوم ہو:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ سے دو سال کی مقتضی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

- (2) اس دفعہ کے تحت کیا گیا ہر ایک حکم اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ یا قانون سازی کے، جیسی بھی صورت ہو، ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔